

نظر کرے خانہ پنجم میں اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست سے حکم کرے
 و اگر سوال خیر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہ اگر خانہ یک سعد میں تکرار کی ہو تو خیر ہے
 خوش سینگا و اگر خانہ یک غم میں تکرار کی ہو تو خیر ہے ناخوش سینگا پس شکل داخل
 و سعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج غم سخن اراجعت و اگر سوال فرزند سے ہو
 کہ فرزند ہو گا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہو گا و اگر نہ نہ و اگر
 پوچھیں کہ فرزند ہونے کو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال معشوق سے ہو تو مال
 او سکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو شکل اول و پنجم
 سے حاصل ہو اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت السادس
 نظر کرے خانہ ششم میں اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ میں شکل خارج
 آئی ہو تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی و آسانی و غم بدیری و دشواری و شکل
 داخل دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقف ہے و شکل منقلب دلیل
 اسکی ہو کہ رنج سے خلاصی ہو کر پھر رنجور ہو جاوے گا سعد با آسانی و غم بدشواری و رمانی
 اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت السابع نظر کرے خانہ ہفتم
 میں اگر مستقبل سوال زن و بیوند سے ہے تو اس خانہ میں شکل داخل و سعد و ثابت
 دلیل نیکی ہے و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو اشکال زحل کے
 پیرہن و اشکال نہرہ و مریخ جوان و دیگر اشکال کو اکب میاں سال البیت الثامن
 نظر کرے خانہ ہشتم میں اگر اس خانہ میں شکل خارج ہو دلیل باہر آنے کی ہو خون سے
 اور دلیل پہونچنے مال غائب و میراث کے ہے اور شکل داخل دلیل خون ہے اور
 دلیل حاصل ہونے میراث کی ہے اور شکل ثابت دلیل توقف کی ہو اور منقلب دلیل
 ترو سعد باختیار و آسانی و غم با مضطراب و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس
 سن میں خون ہے تو اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کو اکب فلوی سے

منسوب ہو تو سن پیری مین والا برعکس واگر سوال مال غائب یا فرض سے ہو کہ ملے گا یا نہ
 اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب سعد تو
 قرض دیگا والا نہ میت السامع نظر کرے خانہ نہم مین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس
 خانہ مین ہو تو سفر مین جانا ہوگا اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہے
 یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم مین اگر سوال
 شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ مین شکل داخل ہو یا عقلمند حمرہ دلیل راحت ہو اور ثابت
 اس خانہ مین غم مین اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر
 داخل ہو تو دلیل حصول مال و نعمت ہے واگر سوال کرین کہ میرے لیے کونسا کام بہتر
 از دوسرے مناصحت کے تو حکم اور شکل دہم سے بیان کرے واگر سوال حال ماند سے
 ہو تو شکل سعد اس خانہ مین دلیل سعادت او کی ہے و غم دلیل غمت اور دوستی
 و دشمنی او کی تکرار دہم سے کے البیت الحادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم مین اگر شکل
 سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکی مال دوستان و برادران حاجات و امید ہو اگر
 غم داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہے لیکن امید بر آئینگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکی
 حال دوستان ہو اور امید مین توقف ہو و شکل خارج برعکس اسکے ہو اور منقلب دلیل تردد
 حال دوستان ہو اور امید یعنی بر آئینگی و بعض نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہو و غم دلیل
 غمت اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنائے اور حکم کرے او پر دوستی کے
 سعد سے سعادت و غم سے فقاوت البیت الثاني عشر حال دشمنان و نیکی و بدی
 و رسانیدن و نارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دواز دہم و تیر مین تکرار
 کرے تو دشمن بزرگ ہے اور سائل الوتد مین معروف و زائل الوتد مین مجهول و اگر
 سوال چہار پائے بزرگ سے ہو اور دواز دہم شکل داخل ہو تو دلیل افزودنی ہے
 و شکل خارج دلیل نقصانی و ثابت دلیل توقف سعد باسانی و غم بدشوار می

باب چہارم در بیان تاخیرات اشکال شاذہ گاہ در غائبانے شاذہ گاہ منقول کتاب
 عمدۃ الرمل سے کشی اوپر سولہ فصلوں کے فصل اول در احوال بحیان ۛ بحیان
 شکل سعد مطلق ہے منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ میں سے نقطہ
 ہتشی دسین موجود ہے شکل آتشی و شترئی ہی اور خانہ اول بھی خانہ آتشی ہی لہذا شکل آتشی کو
 خانہ آتشی میں قوت نام ہے پس خانہ اول میں دلیل ہی اوپر قوت طالع و نیکوئی احوال
 نفس و حصول مراد و طلب جاہ و برتری و سلامتی بدن و سعادت سائل و رد دلیل ہی کہ سائل
 کسی چیز کی کوشش میں ہی اور حاصل ہونا او سکا چاہتا ہی یا ترک کر لیا اوس کام کو کہ جسے
 شروع کیا ہے باختیار خود کیونکہ اس شکل میں نقطہ ناری کشادہ ہی ۛ بحیان خانہ دوم میں
 شکل ناری خانہ بادی میں مصادق ہی دلیل ہی اوپر حصول مال و خیر و با اختیار و خوبی
 کسب و کار و وسعت رزق و روزی و فائدہ و درمات و داد و ستد کے اور اکثر نعمات برآوردین
 و اگر امانت رکھیں تو کچھ تلف ہو اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو
 اور مراد برآوے اور تندرستی ہو وے ۛ بحیان خانہ سوم میں شکل ناری خانہ ثانی میں مخالفت
 ہی ضعیف ہی لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہی اوپر بہتری در میان خواہران و برادران و
 خویشان کے اور مبارکی سفر و حصول غوری بعد از بے تکی و حصول مراد سفر میں دوری
 از برادران و خواہران بارادہ خود و حصول راحت از مرد بزرگ ۛ بحیان خانہ چہارم میں
 شکل ناری خانہ خاکی میں مسالم ہے دلیل اوپر بہتے مقام کے اور سائل دشمنوں پر مظفر ہو
 اور دینہ کی خبر پاوے اور سب کاموں میں مبارکی ہو اور سائل اپنے ملک سے کچھ نیچے
 اور اپنے وطن مالوفہ سے جہا ہو اور جلدی پھر آوے ساتھ کراہت و زحمت کے اور دلیل
 ہے اوپر نیکی حال پیر کے اور خوبی مکان و مقام و حصول مطلب کے بحیان ۛ خانہ
 پنجم میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال صاحب غمیر کے
 اور حصول مراد و دستون اور مشق و تون سے اور غایب سے خبر خوش آوے اور دلیل

ہے اوپر غنائگانی کے و بنائے عمارت اور پہنچنا ہدیہ و تحفہ و رسول نامہ کا اور سننا خبر کا
 خوش کا و شاد کامی خاطر و دوری از فرزند ان و خوبی حال سائل و خوشی ہر کام میں ۛ
 بحیان خانہ ششم میں شکل آتشی خانہ بادی میں مصادیق ہی دلیل ہو اوپر صحت پانے
 بیمار کے اور کار ہائے پوشیدہ با حسن الوجہ آشکارا ہون اور تلف شدہ باز آوے اور
 زندانی خلاصی پاوے ۛ بحیان خانہ ہفتم میں شکل آتشی خانہ آبی میں مخالفت ہی لیکن چونکہ سب کو
 ہے دلیل ہو اوپر حصول مراد و مقصود کے و خوبی حال و نام انبازان راستی شریکان و
 اگر زن حاملہ ہو تو فرزند نرینہ پیدا ہوا اور غائب ہو چنے اور خصیم پر مظفر ہوا اور غائب جس شہر میں
 رہتا ہے اُس شہر سے دوسرے شہر میں جاوے ۛ بحیان خانہ ہشتم میں شکل ناری خسانہ
 خاکی میں سالم ہی دلیل ہو اوپر پہنچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہوا اور بیمار
 ہو جاوے اور دیر میں صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرنے غلام یا خدمتگار کے ۛ
 بحیان خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہوا اور مرد بزرگ صاحب علم
 و فضل سے سفر میں نفع حاصل ہو اور سفر دور و دراز ہو اور علم فقہ و علم دین کے حاصل کرنے کا
 ارادہ کرے یا ہوس ہو اور خواہاں نیک و راست دیکھے ۛ بحیان خانہ دہم میں دلیل
 ہے اوپر زیادتی رزق و روزی کے اور حصول مطلب ملوک سے و نیکی حال و روز نیکی
 حال امیران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا یا ارادہ خود و نقل سائل ادعلیٰ و دعوای
 مان باپ سے ۛ بحیان خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر آنے امید کے اور کیسی سلطان
 یا مال مادر سے کچھ حاصل ہو اور ترک کرنا اوس کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو یا کرے
 اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی بزرگ سے سعادت و خرمی
 پہنچے اور روزی فراوان ہو ۛ بحیان خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر موت دشمنوں
 کے اور دعویٰ کرنا اوٹکا سائل پر ناحق و بیوجہ اور دشمنوں سے اور خلاصی
 مجوس باسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ۛ بحیان خانہ سیزدہم میں

دلیل ہے اور نیکی کوئی آئندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر یا شریف کے عزت پاوے اور دلیل ہے بنیاد پر عمارت تھائے بلند کے یعنی لیان خانہ چار دہم مین دلیل ہے اوپر بر آنے مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کرے جلدی پاوے اور دلیل ہے اوپر سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کے اور سفر مین فائدہ ہو اور خرید و فروخت مین نفع ہو یعنی لیان خانہ پانزدہم مین نہیں آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اور میزان الرمل شکل جنبت ہونا چاہیے یعنی لیان خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر عاقبت محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور راج اور سفر دریا اور ایسی سفر مین اور سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی بیمار و خلاصی مجبوس و خلاصی حاملہ کے اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ کہ سائل چاہے وہ اوسکو حاصل ہو یا اختیار فصل دوم احکام قبض لداخل مین جانا چاہیے کہ یہ شکل سعد ہے منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل بقیض لداخل شکل خاکی جنوبی خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر داندیشہ رہے اور یم اسکا ہے کہ شاید اس رنج سے بخور ہو جاوے اور سائل بسبب مال احباب کے دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تملک شدہ لمجاوے اور کچھ فائدہ ہو پس بقیض لداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے مگر چونکہ یہ شکل خالق سلطان الکواکب سے ہے اور سعدی دلیل ہو اور قوت کیسہ گاہ و جمع ہونے مال و درازی عمر و نیکی و معاش و خوش زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو اور معاملہ مین نفع ہو اور غائب دے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے پس بقیض لداخل خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہے دلیل ہو اوپر سعادت برادران و خواہران کے اور دستوں سے خوش دیکھے اور رفقا و ہم نشینوں کی خاطر جمع رہے اور سفر مین منفعت ہو

بج قبض الداخل خانہ چارم میں شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکی
عاقبت و خوبی احوال پر کے اور سائل کچھ ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا
اور عمارت و زمین وغیرہ سے منفعت ہو اور اپنے وطن میں اقامت کرے بج قبض الداخل
خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر نیکی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر ہوئے اور اثرات
وزیر گون سے اتصال و اختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل
ہو اور خبر ہائے راست و درست و خوش شننے میں آدین بج قبض الداخل خانہ ہشتم میں
دلیل ہے اوپر درازی رنجوری کے شاید کہ اوس رنج میں مر جاوے اور تلف شدہ
بچہ حاصل ہو اور غلام و کنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کریں لیکن بہاگ نہ کیں گے
اور چار پائی کو چک سے فائدہ ہو اور محبوب مجلس میں دیر تک رہے مگر آخر میں خلاصی
پاوے اور غلام و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ میں بج قبض الداخل خانہ
ہفتم میں دلیل ہے اوپر اسکے کہ معاملہ دیر میں تمام ہو اور غائب دیر میں آوے بلکہ
خود نہ آوے اور سائل کو چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا فناء نہ ودلیل ہے اوپر
صلاح نکاح و عروسی و خوری کے اور دشمنوں سے خصومت ہو کر فتح یاب رہے اور
احوال زنان و شریکان نیک ہو اور ان سے موافقت رہے اور مقصود حاصل ہو
اور عقد مبارک ہو بج قبض الداخل خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر اسکے کہ غائب
و میراث دیر میں آوے اور ہمیشہ خوف میں رہے لیکن رنج و رحمت نہ ہوئے اور شاید
کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہے اوپر گریہ و غم فائدہ لیشے کے اور پہونچے میراث
کے اور احوال بجا و رنجور بد ہو بج قبض الداخل خانہ نہم میں دلیل ہے اوپر قوت
عمل و نیکی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بھی خوف سائل کا ہو و نیکی احوال
بزرگان اور کسی فرد بزرگ سے فائدہ ہو اور مردم بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور
جاہ و منصب و رفعت میں زیادتی ہو بج قبض الداخل خانہ دہم میں دلیل ہے

کہ دوست مرگشی کریں اور سائل کے مال میں طمع کریں اور بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہو اور امید ویر میں برآوے اور دشمن دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہو اور سائل پر غور و تون کی طرف سے تمت ہو اور دلیل ہے اوپر سعادت مادر و بادشاہ و حصول مطلب ز بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہے و زیادتی رزق و روزی باسانی ہے قبض الداخل خانہ یازدہم میں قیل ہے اوپر صلاح یاران و نیکی چار پائیان و خوف از دشمنان کے بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بھاگ جانے پس اگر بھاگ جائیگا تو ہم گرفتاری ہے یا مجبوس ہو و اگر صبر کرے گا تو عاقبت میں دشمن سے ایمن ہو جائیگا اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت ہوئے لیکن آخر میں نصیب ہو اور دلیل ہے اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزراء و اعیان ملک کے ساتھ سائل کے اور زیادتی خزانہ و وفات کے ہے قبض الداخل خانہ دوازدهم میں دلیل ہے اوپر خبر و خودی کے محبت و سلامتی نفس و نیکی احوال آئندہ اور پونچھنے غائب و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و مجبوس ویر تک مجبوس رہیں اور چار پائیان بزرگ کی زیادتی ہو اور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے فائدہ ہو ہے قبض الداخل خانہ سیزدهم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب ویر میں حاصل ہو اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو اور خرید و فروخت و داد و ستد میں نفع ہو اور کثایت کار با ساتھ توقف کے ہو۔ و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اس عزم کو باطل کرے ہے قبض الداخل خانہ چاردهم میں دلیل ہے اوپر حصول مطلوب مراد مقصود کے اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہو تو مطلوب راغب ہو گا پس اگر سوال اتصال سے ہو تو دلیل ہے اوپر پونچھنے غائب کے اور حصول خوشی کے اور تمت شدہ ملجاوے اور معاملہ ویر میں حاصل ہو و ہے قبض الداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب مقصود کے اگر سوال انفصال سے ہو ہے قبض الداخل خانہ شانزدهم میں دلیل ہے اوپر نیکی

احوال عاقبت کے اور عدد برق و برق باری ہو اور ہوا سے سخت چلے یہاں تک کہ درخت گر پڑیں
 حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہوں پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد حاصل ہوگی
 اور اگر انفصال سے ہو تو نہوی فصل سوم احکام قبض الخارج میں قبض الخارج
 خانہ اول میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہے اور یہ شکل غس ہی مشوب ساتھ اس
 کے خانہ اول میں دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا چوری جاوے
 یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و قہمت کے اس سے بھین لیون اور غائب جلدی ہو چکے
 اور ثبات مال سائل ہاتھ میں نہو اور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و جلدی بیفائدہ کے اور
 قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے قبض الخارج شکل آتشی خانہ بادی میں
 مصادق ہے شکل غس ہے خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر خرچ مال و معاش کے اور
 پہونچنے نقصان کے اور معاملہ میں بے رونقی ہو اور شاید کہ کچھ مال چوری جاوے
 یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت میں نقصان ہو اور غائب
 دیر میں آوے اور اعوان مخالفت کریں قبض الخارج خانہ سوم میں صاحب سکن
 ہے شکل آتشی خانہ آبی میں مخالفت ہے دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کو جاوے اور
 درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہو اور سفر میں مطلب نہ ملے اور خوف اسکا ہو
 کہ شاید سرگردانی سے مر جاوے اور دوستوں سے مخالفت ہو قبض الخارج خانہ چہارم
 میں شکل آتشی خانہ خاکی میں مسلم ہے یہ شکل غس ہے دلیل ہے اوپر بے مرادی و خرابی
 ملک و بے استقامتی وطن کے اور دلیل ہے اوپر جنگ و فتنہ میان پدر و سائل کے
 اور عاقبت بد ہو اور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہو اور اپنے مقام سے بھاگ
 جاوے اور ملک و املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر میں ازجبت ملک
 و اسباب پشیمانی ہو قبض الخارج خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر حصول مراد کے مشوق سے
 اور سائل کی طبیعت مائل و رافع فساد کی طرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگر حیدر جنگ

وقت نہ ہوا اور سب جھوٹ ہو اور یہ پہونچے اور سائل اوس روز یا اس ہفتہ میں سرکشی کرے یا
 کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزند ان و معشوقان اور اوکے مخالفت
 کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہوا اور جس جگہ سے توقع ہدیہ ملنے کی ہو وہ
 تلف ہو جاوے۔ تبض الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر خلاصی رنجور کے
 وزندانی بھاگ جائے اور تلف شدہ و گریختہ باز نہ آوے و اگر باز آوے تو پھر بھاگ
 جائے و اگر عاقبت میں یا شواہد میں شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہے و اگر شکل نحس ہو
 تو بیمار جاوے اور خرید و فروخت میں نقصان و خیانت ہو اور راز آشکار ہو۔
 تبض الخارج خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی معاملہ کے
 اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور غائب اپنے
 مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزوں میں سے ہو اور درمیان شرکاء کے پریشانی
 و خیانت ہو۔ تبض الخارج خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے و اگر پہونچے
 چند دفعہ کر کے پہونچے اور دلیل ہے اوپر غم و ہم گریہ کے کہ جو مرد و کمزور و تپہ
 اور مال میراث تلف ہو۔ تبض الخارج خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سائل سفر میں
 جلد جاوے مگر مردانہ نکلے اور خواہاںے ناخوش دیکھے اور سائل غار میں کاہلی
 کرے اور سفر نزدیک بہتر ہوا اور خبر جھوٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے۔
 تبض الخارج خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر بے مرادی شغل و عمل کسب کار کے اور معاملہ
 حاکم تک پہونچے و مردانہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل میں کوئی رونق نہو اور
 سائل کار و عمل سے معزول ہو جائے اور از طرف امیران و بادشاہان و اکابر دولت
 خوف ہوا اور دلیل زیادتی جاہ و منصب کی بھی ہے۔ تبض الخارج خانہ یازدہم
 میں دلیل ہے کہ دوست سرکشی کریں اور مال سائل میں طمع کریں اور امید دیر میں
 نکلے اور از حجت مال و معاش خصوصت پیدا ہو اور اہل قلم اور دوستوں سے نیکی

حاصل ہو اور مشوق سے مطلب حاصل ہو جب قدر چاہے اور دوستوں سے خصوصیت
 ہو جائے اور مرتبہ کم ہو اور سامان کے بیٹا لال سے کچھ نہ لے نہ قبض الخارج خانہ
 دو از دہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے اور تلف شدہ نہ لے اور خرید و فروخت
 مین بے مرادی ہو اور غم و اندیشہ رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف
 ہو جائے اور دشمنوں سے بدشواری خلاصی ہو نہ قبض الخارج خانہ نیز دہم مین دلیل ہے
 اوپر خلاصی اسیر زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ لے اور دشمنوں کی
 کثرت ہو اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصوصیت
 نہ کرے نہ قبض الخارج خانہ چار دہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک
 کرے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور کشائش کار ہو وے اور دلیل ہے اوپر دشمنی
 دوستوں کے نہ قبض الخارج خانہ پانچ دہم مین دلیل ہے کہ اگر غیر مشوق کی ہو تو نہایت
 خوب ہو اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو برا ہے اور دلیل ہے کہ عاقبت مین رنج و خصوصیت
 و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے اور لوگ غار مین
 بھاگیں اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور بیمار اچھا ہو جاوے نہ
 قبض الخارج خانہ شانزدہم مین اور دلیل ہے کہ آخر مین سب چیز مین فنا ہو جاوے مین
 اور مجوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے اور راہ زنی
 و دروغ گوئی دوستوں کے سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو **فصل چہارم احکام**
جماعت مین جماعت شکل متزوج ہے شکل خاکی و جنوبی متعلق بوطار و ہے پس
جماعت خانہ اول مین شکل خاکی خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار
و سرگردانی کے اس حد تک کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور
واسطے پدر و املاک کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے او مین توقف کرے
اور دلیل ہے اوپر جماعت غم و غم و جماعت زنان و مردان و اند کے ثبات مہمات کے

۱۱ جماعت خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں نرائل ہو دلیل ہے اوپر جمع ہونے مال
 و معاش اور دیرین آنے نائب کے اور سائل کسی پر دعویٰ کرے اور اس سے کچھ لے لے
 ۱۲ جماعت خانہ سوم میں شکل خاکی خانہ آبی میں مصادیق ہو دلیل ہے اوپر اتفاق برادران
 و خواہران کے آپس میں و اگر ضمیر جاری کے لیے ہے کو بیمار مر جاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے
 اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت افعال بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کبھی کبھی
 زندہ و اقارب آپس میں نزاع کریں اور سفر نزدیک میں تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے
 اور معاش میں تفکر ہو ۱۳ جماعت خانہ چارم میں صاحب سکن ہے شکل خاکی خانہ خاکی میں
 موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکی و مال مایہ آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال
 سائل و جمعیت خاطر کے اور مائل ہو ناظر عمارت و زراعت کے اور توقف میں ہونا
 خروج سائل کا اپنے مقام سے اور دینہ پوشیدہ رہے ۱۴ جماعت خانہ پنجم میں دلیل ہے
 کہ خبر دیرین آوے فرزند و معشوق سے اور بدینہ نہ پہونچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو بدینہ
 اور رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزند ان و محبوبان میانہ ہو ۱۵ جماعت خانہ ششم
 میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یا تنگ کہ ہل نہ سکے اور
 غلام و کنیز جاہل و ناگرد، کار ہون اور تلف شدہ مخفی رہے اور اگر غیبت کا نشان نہ ملے
 اور وہ دور بھاگے اور مجوس مدت تک قید میں رہے اور خرید و فروخت میں توقف ہو
 اور اسرار پوشیدہ رہیں اور وضع محل میں توقف ہو ۱۶ جماعت خانہ ہفتم میں دلیل ہے
 اوپر بدی اطل نائب کے کہ اگر زندہ ہو گا تو رنج میں ہو گا و اگر رنج سے نجات پائیگا تو دیرین
 آئیگا اور نائب جس شہر میں ہو حیرت میں ہو اور عقد و نکاح میں توقف ہو اور زلف شوہر
 میں طلاق ہو ۱۷ جماعت خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال نائب و میراث نہ پہونچے
 اور ہمیشہ خون و خطر ہو اور سائل ہمیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے
 تو بچہ نہ لیسکے اور بیمار مر جاوے اور میراث منتسم ہو ۱۸ جماعت خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر

باطل ہو جائے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابوں کے اور بسبب خواب دیکھنے کے خوف پیدا ہو و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے ہلٹ آوے یا غم باطل کرے اور دلیل ہو اور جمعیت خاطر و علم و علوم دین داری و علم ریاضی و محبت حکماء و جمعیت نوافل کے ۳ جماعت خانہ دہم میں دلیل ہے اور شغل و عمل بجا کردہ کے اور معاملات بہت کرے کہ او میں زیادہ نفع ہو اور دلیل اور ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اس جماعت کے کہ بزرگوں کے پاس آتی جاتی ہیں اور دلیل ہے اور غریب لشکر کے جنگ و فتنہ و مخالفت بادشاہان کے ۳ جماعت خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید دیر میں بر آوے اور مشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاہی ہو ورنہ کے اور کچھ نہو اور سائل عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال میں ہو اسی حال میں رہے ۳ جماعت خانہ و دازدہم میں دلیل ہو اور پر کثرت دشمنان ہو بے لگت کے اور ایک جماعت سے کچھ انا ہو بچے اور سائل کی بدگوئی کریں اور اسیر و محبوس بنے حال پہر میں و اسیر و پشیدہ رہیں ۳ جماعت خانہ سیزدہم میں دلیل کہ سفر میں بزرگوں اور بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ ہو اور یہ پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی قائب کی طرف سے رہے اور آئندہ احوال سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال میں تیر ہو ۳ جماعت خانہ چہارم میں دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر میں حاصل ہو اور جماعت مردم سے آئینہ و طار ہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے ترقی رہے اور دلیل ہے اور توقف اور تخیل احوال طالب کے اپنے کام اور امید میں ۳ جماعت خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اور سعادت و جمعیت خاطر و نیکی و فہوت احوال کے اور مال مانتہ میں سائل کے رہے اور کوئی شخص اس کے مال کا قصد نہیں کریگا یہ حکم تب ہے کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو وہ اگر دو شکل غم سے پیدا ہوئی ہو تو دلیل ہے اور قلم رانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ۳ جماعت خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور حصول مراد و نیکی مال ماقبت العاقبت کے اور بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے

اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصلان نجم احکام فرج
 میں بن فرج خانہ اول میں شکل بادی وغربی خانہ آتشی میں معادق ہے اور یہ شکل سعد
 منقلب ہے فسوب نہ ہر سعد صفر خانہ اول میں دلیل ہے اور شادی و نشاط و غوری سائل کے
 اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو او میں تردد کرے اور غم و اندوہ سے خلاصی پاوے
 بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اور مردان نازک و مردم اندک رکش و کوسہ کے بن فرج خانہ
 دوم میں شکل بادی میں موافق ہو دلیل ہے کہ برضا و رغبت بکثرت سفر مال خرچ کرے اور
 ساتھ معشوق کے تماشا اور شراب خواری کرے و حسینان نازین و معشوقان زہرہ جبین حاصل
 ہوں اور خرید و فروخت میں نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندوں سے راحت ہو
 اور رزق و روزی زیادہ ہو بن فرج خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے شکل سعد
 ہے دلیل ہے اور نیکوئی احوال برادران و خواہران کے اور سائل کو چہ دلبر و معشوق میں
 سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک میں مطلب حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہے
 تو بیمار صحت پاوے اور بھولے خواب دیکھے اور عورتوں سے نسا دہو اور سفر مبارک ہو
 اور احوال خواہران و برادران ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے بن فرج خانہ چارم میں
 شکل بادی خانہ خاکی میں زائل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اور پرنکی عاتبت کے اور باپ سے
 مراد ہے اور دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جائے اور بسبب نکل جانے کے حشر ہو اور
 یہ سائل کو مبارک ہو بن فرج خانہ پنجم میں دلیل ہے اور حصول مراد کے معشوق سے اور
 امید حاصل ہو اور خبر پہنچے اور بیت المال پر سے مال ملے اور غزل گوئی اور شراب خواری
 کیے اور دلیل ہے اور پر خوشحالی فرزندان و محبوبان اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیز ہای
 خوش دوستوں سے پہنچے بن فرج خانہ ششم میں دلیل ہے اور صحت پانے بیمار کے
 اور سائل پیغم ہو جائے اور گر بخیت و تلف شدہ پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرا رہے
 سے بیمار چلے اور حال بیمار خوشناک ہو اور کہیں سے خبر بد پہنچے اور کار ہائے پوشیدہ

ظاہر ہوں اور از فاش ہو اور بغیر حال بیار ہو اور مجبور و مجوس کو خون ہو بخیر خانہ ہاتم
 میں دلیل اور پرنیکونی احوال شہر کا کے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگوں سے آشنائی کئے
 اور مسافر راہ میں یا شہر میں جہان ہو متو بخیر خانہ ہستم میں دلیل ہوا پر سوچنے مال غائب کے
 اور مسائل کو فہم و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گور دیا کرے اور مال میر دنی کی آمد و رفت
 ہے اس مال میراث پر سوچے بخیر خانہ ہم میں دلیل ہے کہ سائل سفر سے آوے اور مراد پاوے
 اور سفر میں نفع ہو اور خواہاں ہمسے خوش دیکھے اور علم موسیقی سیکھے اور ضرب نیک سنے بخیر
 خانہ ہم میں دلیل ہو اور پر قوت شغل و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات بمراد ہوں قاضی
 و کو تو ال سے خوش رہے اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے اور عزت و رفعت
 میں اونگی کچھ کی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل مان سے راحت پاوے اور خدمت
 بادشاہ سے عزت حاصل کرے بخیر خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ معشوق سے اُمید نہ نکلے
 اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستوں
 سے راحت ملے اور سائل کو جو اُمید ہو او میں تر و رہے بخیر خانہ دوازدہم میں دلیل ہے
 اوپر نریادتی چار پانچ بزرگ کے ایک او میں سے عیب دار ہو او کو فروخت کرنا چاہیے
 اور جو دوست کہ دعاے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل اس
 سے غافل ہو اور حال مجوس نیک ہو اور سائل دشمن پر قہیاب ہو بخیر خانہ سیزدہم
 میں دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور مستقبل کے اور از طرف فرزند یار سول
 یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل بادشاہوں یا بزرگوں کی مدح خواہی کرے اور
 کہچہ معشوق میں پہرے اور خواہاں ہمسے خوش دیکھے اور اولاد کے ساتھ خوشی بیٹھے اور
 دوستوں سے دوستی کرے بخیر خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب
 حاصل ہو اور دوست و فرزند و معشوق سے مراد ملے اور غائب سلامت ہے اور
 بزرگوں سے نیکی پاوے اور دلیل ہے اوپر تردد و دل مطلوب کے لیے سبب بخیر

خانہ پازدہم میں نہیں آتی ہے لہذا اسکی شرح نہیں لکھی گئی چنانچہ خانہ شانزدہم میں دلیل
ہے کہ سائل امیرون کے ساتھ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شرانجوری و فسق و فساد
و خیانت و لواطت اور مسائل خصوصیت میں رہے اور کاموں میں بیانی اوٹھے اور مسائل واسطے
حصول مقصود کے متردد رہے اور مقصود حاصل ہو **فصل ششم** احکام عقلہ میں ہے
عقلہ خانہ اول میں شکل خاکی جنوبی خانہ آتشی میں سالم ہو اور یہ شکل خمس مطلب ہے تعلق بزیل خمس اکبر
خانہ اول میں دلیل ہو اور پیرگردانی و فکر و اندیشہ چند کے کہ سائل کو ہو اور احوال سالک پہ یضاف
ہو و جس کلام میں بتا کرے اس میں متردد ہو چنانچہ عقلہ خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں دلیل ہو
دلیل ہو کہ سائل کے ہاتھ میں مال ثابت ہے اور اپنے مال سے سائل کو فائدہ ہو اور کسی کو فائدہ ہو
بلکہ معاملہ اسکا یا سخت ہو کہ روٹی نہ کماوے اور مال جمع ہو اور امید نکلتے چنانچہ عقلہ در خانہ
سوم شکل خاکی خانہ آبی میں معادق ہو دلیل ہو کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہاں بیمار ہو جاوے
اور ساتھ ہرادران و محو ہران کے ملال ہو اور اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مر جاوے ازمن
اقربا و ہرادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع میں شکل
خمس ہو تو درمیان خوش نشان خصوصیت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہو
چنانچہ عقلہ خانہ چہارم میں شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل اوپر غربی بعض ملاک
اوہ مالی پدر کے اور عاقبت سائل بیمار ہو اور باپ مر جاوے اور مان کو بھی غم فائدہ
ہے و از طرف پدر زمین و عمارت فائدہ اور زمینہ و گنجینہ سے چنانچہ عقلہ خانہ پنجم میں
دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو اور سائل برود سوال چیز سے
تمتع و ترش کماوے اور دوستوں سے ملال ہو اور معشوق کبھی سچ نہ بولے و یہی ملال
پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ
و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور محبوب و معشوق پر ماضق ہو جاوے اور حال
اولاد و معشوق بد ہو چنانچہ عقلہ خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے

اور آخر میں مر جائے اور تلف شدہ پھر نہ آئے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور
محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ میں رہے اور چوری کیا ہو مال بھریے اور بیمار یا ن
پیدا ہوں اور وضع حمل میں دشواری ہو اور وہ جماعت منسوب بخیات ہو جائے
بے عقل خانہ ہنرمین دلیل ہے اور پر اگر گندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کریں
لیکن اتفاق بھی دیر تک رہے کہ ایک دوسرے سے جدا ہوں اور غائب آوے
اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ سائل کے فرش و بدخو ہو اور زن حاملہ فرزند
نرمید بنے اور غائب جس شہر میں ہے وہاں دیر تک رہے اور آنے میں اوس کے
توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و مقصود نا تمام ہے بے عقلم خانہ ہشتم میں دلیل
ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور بیمار مر جاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل
ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص غنڈہ دن میں سے مر جائے اور دینیہ معنی رہے
بے عقل خانہ نهم میں دلیل ہے کہ سفر نہ کرے اور خواہمائے ناخوش دیکھے اور
کین گاہ میں کوئی شخص ہو کہ تا نقصان پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور
سائل علم دین ترک کرے اور تنگ دل ہو جائے اور کام اوس کا بند رہے بے
عقل خانہ دهم میں دلیل ہے کہ سائل ساتھ ملوک و سلاطین کے متعلق ہو اور
شغل و عمل اور قاضی و کو توال سے بے مراد رہے اور ہر چیز میں تاخیر ہو اور
بزرگوں سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی بیمار ہو جائے اور بادشاہ
قید ہو اور قاضی آجاوے بے عقل خانہ یازدہم میں دلیل ہے دوستوں سے
مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہ ہو نہ دوستوں سے نہ مال سے
اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان دوستوں
کے مخالفت پیدا ہو اور پانی بر سے بے عقل خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر
خوف دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہو جانے حیوان کے اور سبب قرض

کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر میں پراگندگی ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال
 دشمنان کے اور مجبوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت چار پان بزرگ
 میں نقصان ہو بنے علقہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سائل کو واسطے مجبوس یا بیمار کے
 فکر و اندیشہ بسیار ہے اور بادشاہ کی طرف سے فائدہ ہو اور سفر نزدیک میں مراد ملے اور
 غائب آوے اور حال عورتوں اور شرکاء کا بد ہو اور دل سائل کا پراگندہ ہو بنے علقہ خانہ
 چار دہم میں دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے سائل بے مراد رہے اور سائل کو کچھ
 نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے اور رنج و غصہ مست ہو و اگر کچھ
 مقصود ہو بھی تو ساتھ زحمت و سختی و درنگی کے اور تلف شدہ بے غذاب تمام حاصل ہو
 بنے علقہ خانہ پانزدہم میں کہ میزان الرمل ہے دلیل ہے اوپر نیکی و قضا و شرکت ثبات
 امور کے پس اگر خانہ اول میں شکل نصرة الداخل ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت و کمائی
 مراد کے و اگر طالع میں شکل قبض الداخل ہو تو دلیل ہے اوپر بدیر میں آنے مال
 و فقر و زرو و عیاش تمام کے اور مال بے روئی بہت آوے اور عقد و نکاح بد خواری
 تمام ہو اور بیماری طول کھینچے بنے علقہ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر بلاکت کے
 اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا کا اتفاق پڑے اور کاموں میں فساد ہو
 اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت چار پانوں کی کرے محل خسرو اختیار کے اور
 حملہ کاموں میں توقف ہو اور پریشانی احوال و مجبوس ہو فصل ہفتم احکام انجس
 میں ۱۔ انجس خانہ اول میں شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی میں سالم ہے شکل صاب
 سکن خانہ ہفتم ہے شکل غس منسوب بزل غس اگر پس خانہ اول میں دلیل ہے
 کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ و تشویش ہے شکل اوس شخص کے کہ جو سر کے
 بھل لٹکایا گیا ہو اوس حالت میں کہ اندر سے وہ مریم بھی ہو اور دلیل ہے اوپر
 شر و غم و دروغ گوئی و تمندی و جہالت کے اور سب کاموں میں بے روئی ہو اور

کوئی ہم ننگے لیکن آخرین عزت پاوے اور دلیل ہے اور پر آمد شہائے ناصواب
 کے اور گناہناے خطا بطریق بدی کرنا ہے خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں
 مخالفت ہے دلیل ہے اور بستہ ہونے کیسہ گاہ کے اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی
 چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور مال میراث پاوے یا خزانہ
 سے اور غائب میر میں آوے اور شرکاء و احباب مال سائل کا قصد کریں بلکہ سب
 مال بجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان برادران و خواہران گفتگو
 پڑے اور سائل بخیل و مسک ہو ہے انھیں خانہ سوم میں دلیل ہے کہ سائل سفر
 کرے اور جائے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا ارادہ کیا ہو وہ بلل
 ہو جائے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور سفر نزدیک میں مرادی
 ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اونے ساتھ کراہت خاطر کے متفق
 ہے ہے انھیں درخانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل ہے اور بوقت
 دشمن اور دعوی کرنا و کا اوپر سائل کے از جہت اطلاق یا از جہت پدر اور عاقبت
 سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور حال پدر بد ہو اور خرید و فروخت
 اطلاق میں پریشانی ہو اور وطن میں اقامت ہو نہ بمراود اور عاقبت محمود ہو ہے انھیں
 درخانہ پنجم شکل خاکی خمس داخل خانہ آتشی میں دلیل ہے کہ سائل کو معشوق سے رنج
 ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت میں ہو کہ بات نہ کر سکے مگر ساتھ تکلیف
 کے اور خبر وہ یہ نہ پہونچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شواہد شہادت دین اور حال فرزند
 و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن جوان کم عمر کو اپنے قبضہ میں
 لائے ہے انھیں خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار مر جائے اور تلف شدہ
 پھر آوے اور غلام و کنیز جلدی مرین اور بیمار بندہ غلام ہو اور بیمار
 بعد ہستر ہونے کے بدتر ہو جائے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو

اور سائل کو اونسے ناٹھری و خصوصیت ہو اور خرید و فروخت کنیز کے چار پایاں خرید ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ۛ انکیس خانہ ہنتم میں دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کے اور خوف اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضا یا شریک گرفتار ہو آخر میں اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہو اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیماری کی بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکاء کے اور غائب جان ہے وہاں سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے ۛ انکیس خانہ ہنتم میں دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ غائب رہے اور درمیان سائل وزن شریک کے بھت اندک چیز خصوصیت پیدا ہو اور بھت غائب قیل و قال رہے لیکن عاقبت ابھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو اور میراث بدشواری لے ۛ انکیس خانہ نہم میں دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے اور سائل کا ریز و جاہلے تاریک ناخوش خواب میں دیکھے اور ہمیشہ ہراسان رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب پہونچے لیکن بد رنگ ہو اور علم منطق و حکمت میں مشغول رہے ۛ خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور بیماری سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل رنج سے بیمار ہو جاوے اور نہ صحت بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جو رد ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا نہ اور از جنت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصوصیت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری نہو اور بدشواری لے اور حال ماورید ہو ۛ خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید نہ نکلے اور دوستوں سے منفعت نہو بلکہ سائل کو چاہیے کہ دوستوں سے بھاگے و اگر نہ بھاگے گا تو او کو قید خانہ میں لجا دیں گے و درمیان دوستان و احوال و وزیرا کے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو و اگر امید نکلے تو ساتھ رنج و غصہ کی نکلے ۛ انکیس خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن اوسکا ہمیشہ رہے

دیکھن دشمنی نمک کے اور جوان چار پاپہ مر جاوے اور اس سے کچھ حاصل نہو اگر کچھ حاصل
 بھی ہو تو گوردکن میں خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہے اور دشمن سائل کے بہت ہوں
 اور دشمن سے خائف رہے اور سبب قرض کے تشویش میں ہو ۛ خانہ سیر و ہم میں دلیل
 ہے اوپر قبض خاطر و غم و اندوہ کے سبب قضا و شریک و غائب کے اور سفر میں نقصان
 ہو اور بادشاہ و بزرگان ساتھ سائل کے جور و ظلم و دشمنی کریں اور دلیل ہے اوپر
 تکلیف و بیرونقی احوال مسافران و بدی حال غائب و بنگی سائل کے سبب کسی عورت
 کے کفر یا بدی مائل ہو اور شریک دینا مت دار نہوے اور دلیل ہے کہ طالب طلب
 مطلوب میں کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول کے ہو و اگر سوال واسطے خروج
 کے ہو نیز ارادہ ترک کرے ۛ انگیس خانہ چار و ہم میں دلیل ہے اوپر کی سعادت و
 زیادتی نقصان کے مال و جاہ و رفعت سائل میں اور دلیل ہے اوپر حصول بعض
 مراد اسکے مگر توقف اور غائب ہوئے مگر بنا مرادی اور کیے سائل میں سے کچھ خرچ
 ہو جاوے اور سائل اس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا مطیع رہے اگر سوال واسطے
 حصول کے ہو ۛ خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے نہیں آتی ہے ۛ انگیس در
 خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان و برادران جفا ہوئے اور امید کم حاصل ہو
 اور زبردہ بھرے اور دلیل ہے اوپر سپاہیان بدین و باران بد و سر ملے سخت کے
فصل ہشتم احکام ۛ حمزہ میں شکل باوی و غری ثابت خانہ آتشی میں
 مصادق ہے یہ شکل ملاکب سکن خانہ ہشتم ہے شکل نخس متعلق برج نخس اصغر ہے
 اور یہ شکل خشتناک ہے پس ۛ حمزہ خانہ اول میں دلیل ہے اوپر غلبہ
 غم و استیلاے حرارت کے اور توقف میں پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی
 ابتدا کرنا چاہیے قہی بے ارادہ و بے اختیار اور دلیل ہے اوپر سرکشی
 اور غمی و جہل اور سرگردانی سائل کے ۛ خانہ دوم میں شکل باوی خانہ باوی

میں موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل کے ہاتھ میں آوے مثل زر سرخ
 و جامہ سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکل جائے اور مال سائل کا غارت کریں
 یا چورے جاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جو کچھ ہاتھ میں آوے پھر
 جلدی نکل جاوے اور غائب کا حال بد ہو ۛۛ حمزہ خانہ سوم میں شکل
 بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے و اگر کرے گا تو
 راہ میں چور پڑیں اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بھائیوں سے بدی دیکھے
 ۛۛ حمزہ خانہ چارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالفت ہے دلیل ہے
 کہ مال باپ کا بڑا ہو اور عاقبت نامحود ہو اور وطن میں توقف ہو ساتھ
 نامرادی کے اور داد و ستد املاک کے توقف میں پڑ جاوے اور قہر و غم
 از جہت دین ہو اور دلیل ہے اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان
 کے و دلیل ہو اوپر قحط و تنگی و اندک عمارت و زراعت و خرابی زمین کے
 اور دلیل ہے اوپر خصومت اور تلف ہو جانے اسباب کے ۛۛ حمزہ خانہ
 پنجم میں دلیل ہے اوپر غیر دروغ و ناخوش و باتشویش کے اور سائل بھی دروغ
 لکھ پیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی زحمت او سکونہ پہونے اور
 در میان دوستوں کے جنگ و جدل پیدا ہو اور دلیل فساد اولاد اور فنا
 بسبب اون کے اور کم کم منفعت ہو اور معال فرزند و معشوق برا ہو اور معشوق کا
 عشق سائل پر قلبہ کرے اور ہر یک کے آنے میں توقف ہو ۛۛ حمزہ خانہ ششم
 میں دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت میں ہو اور
 سائل کے پاس جا فوراً ہوں اور تلف شدہ پھر نہ ملے اور قیسی
 غلامی نہ پاوے اور غوف و غم او سکا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ۛۛ
 حمزہ خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ جو آشنا یا خوش یا عزیز ہو واکہ نہ سکین کہ چو کہین

ہے اور غائب بمراد پہونچے اور حال شکر کا وزان متغیر ہو اور سائل کو اونے خصوصیت ہو جاوے ۛ ۛ حرہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب کے اور اگر شکل اول نے خانہ ہشتم میں ٹکرا کی ہو تو یہیم ہے کہ سائل بھاگ جاوے یا دوسری جگہ جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض نقویق میں پڑے ۛ ۛ حرہ خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہئے اور اگر کرے تو چور در راہ زن سے خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب میں آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ و انواع خصوصیت دیکھے اور چور سر راہ ہوں اور غائب کا خط پہونچے ۛ ۛ حرہ خانہ دہم میں دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزد گون سے رحمت پہونچے اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مافوقی ہو اور سائل کو جور و ظلم پہونچے اور تیغ و تیرے نفع ہو اور حاکم کے حکم نے سائل پر تازیانہ لگیں ۛ ۛ حرہ در خانہ یازدہم دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اس کے طلب میں ڈرتا ہے اور معشوق سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر مخالفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام میں متفکر ہے اور دلیل ہے اوپر جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ۛ ۛ حرہ در خانہ دوازدہم دلیل ہے کہ دشمن سے بغض و نفرت پر ہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی طرف سے خوف ہے اور امید نہ نکلیے اور حال دشمن اور محبوب سس بد ہو اور دلیل ہے اوپر ضعیفی اسماں و چہار پایاں بزرگ کے ۛ ۛ حرہ در خانہ سیزدہم دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام میں ساتھ نامراد کی کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے سائل متفکر ہو اور امید سعادت و شرف ہو ۛ ۛ حرہ خانہ چہار دہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب بمراد ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل میں ہو سائل کو

چاہیے کہ قصد گھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہوگا۔ حمزہ درخانہ
 پانزدہم بدائرہ ابدح خدا آفرین نہیں آتی ہے۔ حمزہ درخانہ شانزدہم دلیل ہے
 اوپر ہیرادی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اوپر فساد کار کے دلالت کرتی ہے
 اور دلیل ہے اوپر بدل اور خارش بدن و حرارت کے باب نہم
 در بیان احکام بیاض۔ یہ شکل صاحب سکن خانہ نم شکل سعد ثبات نم
 بقدر شکل آبی ہے خانہ آنتی میں مخالف ہے خانہ اول میں دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل
 کے سبب اندیشہ ہائے چند در چند کے اور دلیل ہو اوپر سفر پسندیدہ کے اور
 فائدہ دوستوں سے اور پیش و عشرت کرنا عورتوں سے۔ بیاض خانہ دوم میں
 دلیل ہے اوپر ثبات مال و نیکی و معاش اور دیر میں آنے غائب کے
 اور معاملات بمراد ہون اور مال غائب ہو چکے اور داد و ستد نیک ہو اور
 خرید و فروخت کرنے میں چاندی ہاتھ آوے۔ درخانہ سوم شکل آبی
 خانہ آبی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکی احوال برادران و خواہران
 اور سفر نزدیک کے کہ اوس سے فائدہ حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی
 رزق برادران کے اور موافقت کرنا اوکا سائل سے اور برادران
 و خویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب میں توقف ہو اور
 بزرگوں سے مراد نکلتے۔ بیاض خانہ چہارم میں شکل آبی خانہ خاکی میں مملوق
 ہے دلیل ہے اوپر کشائش کار با اور رونق ملک و اسباب و جمعیت کے اور
 باغ و آب روان و درختوں سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال خوب پڑ ہو اور
 سائل اپنے مقام وطن میں بمراد اقامت کوے۔ بیاض درخانہ پنجم دلیل ہے
 کہ کافرو نامہ جلدی پہونچے اور بدی و تحفہ پہونچے اور میت المال پڑے اور
 اور سائل ہوسدن صلح کار اپنا پیداکرے اور سفر زندون کی طرف سے خوشی

حاصل ہوا اور فرزند غائب ہو چکے اور دوستوں سے نامہ پہونچے اور حرکت یعنی سفر سے
 قائم ہوا اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق خوب ہو۔۔۔ بیاض
 درخانہ ہشتم دلیل ہے اوپر بدی حال رجور کے اور گریہ بسیار کرنا بر سر بیمار کے
 اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہار پایان کے اور تلف شدہ
 پھرٹ اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل قدوم غائب سے
 خوش حال ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں۔۔۔ بیاض درخانہ ہفتم دلیل ہے اوپر
 نیکوئی حال تضاد شریک کے یا اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت مکارہ ہے اور
 سائل اپنے تئیں اس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے اور دلیل ہے کہ قریب
 ایک نکاح کرے اور عود سی و مہمانی و جمعیت واسطے نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر
 موافقت کرنے عورتوں کی اور نفع پانے معاملہ سے اور صلح کرنے سائل کے
 ساتھ اضاہ کی۔۔۔ بیاض درخانہ ہشتم دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب
 و میراث کے اور عیانت کرنے لوگوں کے اور بیمار کی طرف سے خوف ہو۔۔۔
 بیاض درخانہ نهم صاحب سکین ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کجاوہ سے اور دلیل ہے
 اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسین ہو اور دلیل ہے اوپر معرفت
 و علوم نفع کے اور غائب سے نامہ پہونچے اور سا بھی چیز بن دیکھنے میں آدین اور
 بیمار کا حال بد ہو۔۔۔ خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر بے مرادی داد و ستد کی و نیکوئی
 حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی جاہ و منزلت
 و فراخی رزق کے۔۔۔ بیاض خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے اُمید
 کے اور معشوق سے مراد پاوے جس قدر چاہے اور سعادت و کشایش کار و فتح
 و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیسہ بادشاہ
 یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و منہ اخیری روزی ہو اور

کوئی چیز ایسی ہوئے کہ جس سے پیغمبر ہو اور وندا و اعوان ملک اور دوستوں سے
 موافقت ہے اور امید توقعت میں ہوئے بیاض خانہ دوازدهم میں دلیل ہے
 اوپر کی دشمنان کے و اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی
 ڈالے اور کوئی چیز سائل کو ہوئے اور مجبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ
 رہیں اور حال چار پایاں بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی
 بہت ہوں بیاض خانہ سیزدهم میں دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہوں
 سے اور سفر میں خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ ہوئے اور غائب بمراد آوے اور
 احوال فرزندوں کا نیک ہو اور زیادتی رزقی ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک
 ہو اور سفر پسندیدہ ہوئے بیاض خانہ چہاردهم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
 مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو ہوئے اور دوستوں سے منفعت
 ہوئے بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل میں نہیں آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اور
 ناقص لہذا شرح اسکی نہیں لکھی گئی بیاض خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر
 مبارکی و صہ مال کے اور خواہشے باراحت و سفر دریائے اور کینز خرد کے
 ساتھ دل بے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت نیک ہو اور
 کوئی عمت صاحب مال سائل پاس ہوئے سائل اوس سے مناکحت کر کے اپنے
 حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو میں کوئی عیب ہو مثل ننگ
 یا کوری یا کڑے وغیرہ کے فصل دہم در حکام نعرۃ الخارج خطہ کہ شکل
 آتشی و شرتی ہے خانہ آتشی میں موافق ہے یہ شکل سعد منسوب بآخاب سلطان
 الکواکب ہے وہ صاحب سکن خانہ دہم ہے پس نعرۃ الخارج قاعد اول
 میں دلیل ہے اوپر قوت طالع و شوکت و عظمت و سرکشی و مکاری کرنے
 سائل کے اور جو کہ ساتھ سائل کے برابری کرے وہ پست ہو جاوے

اور دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کے اور سفر مبارک ہے اور سفر میں
کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے اور بعد تنگی کے فراخی
روزی ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی میں مصادق
ہے دلیل ہے اوپر خروج مال با اختیار کے اور پہونچنے غائب کے اور احکام
مال سائل میں طمع کرین اور کچھ بدست بادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستوں
اور فقہوں کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراوے غنہ
نصرۃ الخارج درخانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر قوت
برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقرار با پیش حکام آمد و رفت کرین
احد برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اوں کے کوئی
کدورت آجاوے اور از جہت سفر آشوب ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ چہارم شکل
آتشی خانہ خاکی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت برادر کے
اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا مراد یا کسی بزرگ کے خراب ہو
اور باپ کے خبر پہونچے و کشائش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا با اختیار خود ہو
اور املاک سائل کے ہاتھ سے با اختیار خود نکلیجائے نصرۃ الخارج درخانہ پنجم
دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور مشوق سرکشی اور نارنجیدہ کرے اور بیت المال پر
سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گنگو کرے اور چیز ہائے شیرین گرم و خشک
بہت کھاوے اور فرزندوں کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نریتہ بنجے اور کین
سے ہر یہ پہونچے نصرۃ الخارج درخانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت پائے
اور بچہ اوس سے نکلیجائے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے
اور تلف شدہ پھر نہ آوے و بقولے دزد بردہ پھر طے اور حاملہ بآسانی خلاصی
پاوے اور اسرار پلا شہیدہ زمین اور خرید و فروخت غلام و کنیز میں منفعت ہو

نے نصرۃ الخراج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بمراد ہو اور دلیل
 ہے اوپر پنج زن وسعدت زمان کے اور گاہ گاہ در میان زن و شکر کا کہ خصوصیت
 ہو کرے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے کہ نصرۃ الخراج درخانہ ہفتم
 دلیل ہو کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ بخون رہے اور زندہ
 برودہ پھر آوے و اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہو جاوے اور از
 جہت داد و ستد بخون و ترس ہو اور خواہلے بسیار دیکھے مگر ترس سے ایمن
 ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخر اہش خود ہاتھ آوے
 نے نصرۃ الخراج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ سائل سفر میں جاوے اور سائل ہمیشہ
 بے آرام و بخون ہے اور اپنے دل میں نالان ہو اور سفر میں مراد ملے اور سفر شرقی میں
 نیکی پہونچے اور سفر شرقی سے غائب پہونچے اور سائل خواہلے عجیب اور چیز ہا سے
 باہیت دیکھنے مثل بادشاہ و لشکر کے اور مال ساتھ کسب کے ہاتھ آوے
 اور عوام الناس میں نیک رہے کہ نصرۃ الخراج درخانہ دہم دلیل ہے اوپر قوت
 و عزت سلطان و شوکت و بزرگی امر او بزرگان و قوت شغل و عمل و نیسکوئی
 حال مادر کے اور سائل بزرگون اور اثر افون سے خائف و ترسان ہو و از طرف
 علما و صلحا و از طرف مادر قائمہ ہو اور بادشاہ سے مراد ملے اور وسعت رزق ہو کہ
 نصرۃ الخراج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ دو دشمنوں سے مراد حاصل ہو اور معشوق
 سے مطلب کھے اور دلیل ہے اوپر کثرت مال و خزانہ کے کہ نصرۃ الخراج خانہ
 دوازدهم میں دلیل ہے کہ سائل کو دشمنوں سے بضرورت و ناچاری پر مہر کرنا چاہیے
 و اگر نہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنوں سے ترس و بیم ہو اور خصم پر
 فروخت میں نفع ہو اور محبوبس اپنی قوت و استیلا سے خلاصی پاوے کہ نصرۃ الخراج
 خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد و امیہ

بادشاہوں و امیروں و بزرگوں سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہوا اور معاملہ نیک ہوا و معاملات
میں فائدہ ہوا اور کشائش کار ہوا اور امور صحت کی رونق ہو اور دلیل ہے اوپر خروج طالب
کے بار اوہ خود اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل کے ہو تو طالب بار اوہ خود اسکو
شرک کرے فی نصرۃ الخارج خانہ چہار دہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل
ہوا اور مراد بتا خیر ملے اور قضا و حکام و اشرف و بزرگوں سے منفعت ہو اور
غائب بہ سلامت ہے اور غائب آوے اور سائل کو غائب سے راحت ملے و
اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب راغب ہو و اگر انفصال سے ہے تو مطلوب
سرکشی کرے اور رغبت نکرے فی نصرۃ الخارج خانہ پانزدہم میں دلیل ہے کہ
زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور شریک بھی جدا ہو جائے اور
خصوصیت واقع ہو درمیان قاضی و شرکاء کے اور عاقبت میں درمیان شرکاء تباہی
ہو دے اور دلیل ہے اوپر نیکی و عاقبت و خروج بادشاہ کے اپنے مقام امن سے
ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے اوپر کشائش کار اور راحت
بادشاہ اور سفر ہمدان کے فی نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکی و
عاقبت العاقبت و منفعت کے اور خرید و فروخت میں نفع ہو اور بادشاہ کی طرف
سے بغارت ہو اور اسیر و مجوس غلامی پاوے **فصل** یازدہم حکام نصرۃ داخل
میں کہ شکل آبی ہے منسوب بشتی سعد اکبر صاحب سکن خانہ یازدہم میں نصرۃ الداخل
خانہ اول میں شکل آبی خانہ آتشی میں مخالفت ہے مگر طالع میں شکل سعد اکبر
دلیل ہے اوپر امن و محبت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سے اور دوستوں سے
فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل کے ہاتھ آوے
یا غلام و کنیز یا چار پائے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل و علم و زیادتی مال و سعادت
سائل کے اور شروع کرنا بیچ کام کے اور کامرانی اس سے فی نصرۃ الداخل

خانہ دوم میں شکل آبی خانہ بادی میں سالمہ ہے دلیل ہے اوپر دخول مال اور حصول
 معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال اور معاش رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ فروخت
 کر دیر میں فروخت ہوگا اور چند قبائلی سائل کے ہاتھ لگے ہیں کہ اوس سے امید
 حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت
 و حصول مال ساتھ آسانی کے اور احوال سے سازگاری ہے اور وہ مطیع سائل
 کے ہیں چہ نصرۃ الداخل خانہ سوم میں شکل آبی خانہ آبی میں موافقہ دلیل
 ہے اوپر صلح و صلاح درمیان برادران و خواہران و خویشان نزدیک کے اور
 بیمار دیر میں صحت پاوے اور برادران و خواہران سے فائدہ ہو اور سفر کا
 جانا معطل ہے چہ نصرۃ الداخل خانہ چہارم میں شکل آبی خانہ خاکی مصادق ہے
 دلیل ہے اوپر نیکی احوال عاقبت و نیکی احوال و قوت پدر و آبادانی ملک
 و بسیاری زراعت و امن و در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے فائدہ پہونچے
 اور عارت و زراعت سے مراد ملے اور زمین حاصل ہو چہ نصرۃ الداخل خانہ پنجم میں
 دلیل ہے کہ چیز دیر میں پہونچے اور شاید کہ نہ پہونچے اور ہیبت المال پر سے کچھ
 حاصل نہواور حال فرزند مشوق نیک ہو اور خبر نیک و راست آوے چہ
 نصرۃ الداخل خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر خطر بچا کے اور تلف شدہ پھر ملے
 لیکن دیر میں اور غلام و کتیز ہر اد سائل کے ہوں اور دلیل ہے کہ سائل کو کوئی
 علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چہار پایاں خور سے منفعت
 ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں چہ نصرۃ الداخل خانہ ہفتم دلیل ہے اوپر قوت قضا
 و نیکی احوال شر کا و دیر آنے فائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور دستوں میں سے
 ہو یا مشقوق میں سے ہو یا شریک چور کے ہوں اور معاملات نیک و برادر ہوں
 اور دلیل ہے اوپر پہونچنے زمان خوبصورت و نکاح کے اور شر کا سے فائدہ ہو

اور عاصد لوگ بہت چاہیئے کہ سائل کو ضرر پہنچائیں مگر فتح و نصرت سائل کو ہو اور
دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد نکاح و نیکوئی حال زمان و انہازان کے اور غائب جس
شہر میں کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہے ۛ نصرۃ الداخل رخاۃ
ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور سال میراث تمام پہونچے مگریم و خون ہوگا اور وہ
خون دیر میں زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال پائے اور ہر ماہ پھرے اور سائل
مال زن اور شریک سے بالعیب ہو اور دلیل ہے اوپر سعادت بعد از شقاوت
و خندہ بعد از گریہ کے اور چار شفا پاوے ۛ نصرۃ الداخل خانہ ہمین دلیل ہے
اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خواہے خوش دیکھے مثل آب روان و باغ
و صحرا و کشتزار و حیوان بزرگ مثل اسب و اشتہ کے اور اپنے مقام میں توقف
کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستوں کے سفر دریا کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے
انفت و محبت کرے اور اسکی صلاح سے اسکی محبت میں سفر کرے ۛ نصرۃ الداخل
خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن
میں پڑ جاوے ضرورت کہ او میں بیراحتی و فائدہ تحلیل ہو اور دلیل ہے
اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت کے اور مادر و بادشاہ سے
نیکی پہونچے اور ملک و مال کی زیادتی ہو اور امید حاصل ہو اور میراث مادر سے
فائدہ ہو ۛ نصرۃ الداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید اور
مراوے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم متفق رہیں اور شاید کہ زن
و شوہر کی طرح رہیں اور دوستوں سے وفاداری اور نیکوئی پہونچے اور خود دشمنان
و ضدان پیدا ہوں ۛ نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت
دشمنوں کے لیکن دشمنی کمتر کریں اور دوستی پیدا ہو جاوے اور ترس خوف
جلدی زائل ہو اور دشمن سے نہ محبت نہ پہونچے اور مجوس کے خلاصی دیر میں ہو

اور اسرار پوشیدہ رہیں اور دشمنوں کا اجتماع سائل کے پاس ہو ولیکن سائل کو مضرت نہ پہونچا سکیں۔ نصرۃ الداخل خانہ سیردہم میں دلیل ہے اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زراہد کے بیٹھے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر مال سائل کا از طرف معاش و کثایش کار کے مبارک ہو پس اگر سوال اتصال سے ہو تو طالب ادنیٰ تحصیل میں کوشش کریگا و اگر انفصال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے۔ نصرۃ الداخل خانہ چہار دہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے اور پہونچنے غائب کے اور بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز سے ہو تو دلیل ہے اوپر ارادت مطلوب کے و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب طرف طالب کے رغبت نکرے۔ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر قوت احوال و نیکی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید و فروخت میں فائدہ ہو اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خواہمائے نیک دیکھے اور عنہ میں جانا معطل رہے۔ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکی و عاقبت العاقبت کے اور فرزند سال کے زیادہ ہوں اور مال ملے اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چارہ پان پہونچیں اور رفعت و سعادت حاصل ہو اور غائب پر سلامت آوے۔ فصل دواز دہم بیان احکام عقبۃ الخراج

نہ میں یہ شکل خمس خارج آتشی شرعی منسوب بذنب ہے صاحب سکن خانہ دواز دہم یہ شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر یہ کاری ہے امینی سائل کے اور دزدی و فحاشی کے اور وطن سے دور ہونے اور ہماگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور سائل ادیس کام کو ترک کر دے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہے اور عزم سفر بنا مرادی کرے

اور دشمن سے خوف ہوئے عقبہ الخارج خانہ دوم میں شکل آتشی خانہ بادی میں مصلوق ہو
 دلیل ہے کہ کوئی چیز یا قہر میں سائل کے نہو اگر کوئی چیز اس کے پاس ہو تو خوف چوری
 جانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کریں اور دشمن
 درشتی کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل میں تنگی ہوئے عقبہ الخارج
 خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر بدی حال خوشان و برادران و خواہران و بیاران کے
 اور خوشان و اقارب دشمنی کریں اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے واقع ہو اور خواب
 و روغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل میں خیانت کریں اور اس
 سے ہناخوشی و در رہنئے عقبہ الخارج خانہ چارم میں دلیل ہے اوپر بدی حال
 پدر و غربانی مقام کے اور وطن سے پر آگندہ ہو جاوے اور عاقبت حال بد ہو اور
 سائل اس ولایت یا اس شہر یا اس گھر سے بھاگ جاوے و اگر بھاگ جائیگا
 تو خوف ہے کہ چوری یا تصدق میں گرفتار ہو جائیگا عقبہ الخارج خانہ پنجم میں دلیل
 ہے کہ معشوق جہان ہو چوری میں گرفتار ہو جاوے اور جھوٹ بہت بولے اور
 سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو اور معشوقہ
 واسطے سائل کے غم کماوے اور فرزند و معشوق حق سائل میں بدی کریں اور
 خبر بے روغ پہنچیں اور بدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع رکھتا ہوئے
 عقبہ الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ و
 گرختہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چار پائی
 تلف ہو جاوے اور محبوس و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پائے
 و اگر شواہد سند ہوں تو بیشک مرجاوے اور ہمید پوشیدہ نہ ہے عقبہ الخارج
 خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال قصبات و شریک کے و اگر سوال چور سے
 ہو تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و انبازان

و مخالف و خیانت کرنا اور کا حق سائل میں اور دلیل ہو اور طلاق دینے زن کے
 اور جدا ہونے شرکائے بے اختیار اور غائب جان ہو و بان سے بدشعاری باہر
 آئے نے عقبہ الخارج خانہ ہشتم میں دلیل ہو کہ چوری کیا ہو مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا
 ہو اور دلیل ہو اور خواہاں ہائے ناخوش و زشت و دروغ اور خون و نکبت اور مال جانے
 کے نے عقبہ الخارج خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب میں
 آتش اور چیز ہائے بد دیکھے اور خود بسبب خون کے نہ سوئے اور دشمن بدروغ
 دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اور سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چورون کے
 راہ میں اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور سبذائی
 ہوے اور ترک علم کرے بے اختیار نے عقبہ الخارج خانہ دہم میں دلیل ہو اور پر
 نامرادی شغل و عمل کے اور بسبب عمل کے رنج و مشقت دیکھے اور مال اور بلبوشتا
 بد ہو اور سائل اونے جدا ہو اور سائل جاہ و منزلت اور عمل سے معزول ہو جاوے
 اور ترک صناعیت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق و روزی تلف ہو
 نے عقبہ الخارج خانہ یازدہم میں دلیل ہو کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلد آد سے
 اور بیت المال سلطان و ماورے کچھ حاصل نہو اور دلیل ہو اور فساد و یاران و اندک کے
 سعادت و اندک کے نفع و اندک کے امید کے اور امید معشوق سے بر آوے مگر عاقبت میں
 فساد ہو اور دلیل ہو اور بدی حال دوستان و وزیران و اعیان ملک کے
 نے عقبہ الخارج خانہ دوازدہم میں صاحب سکن ہو دلیل ہو اور پر قوت دشمنان کے
 اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ کریں اور غائب آجاوین اور سائل
 دشمنوں سے بھاگے اور دلیل ہے اور سفر دور کے اور زندانی اور مجبوس
 خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین اور پرانگندہ
 ہو جاوین اور راز پو شیدہ نہ رہے نے عقبہ الخارج خانہ سیزدہم

مین دلیل ہے اوپر سفرنا موافق اور امورنا سادہ کے اور دشمنوں کی طرف سے تشویش
 ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستوں سے بھرا دی ہو و اگر سوال واسطے
 حصول کے ہے تو سائل بلا ارادہ خود او سکوترک کرے نہ قبتہ الخارج خانہ چہار دہم
 مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور دلیل ہے
 اوپر دشمنی باران و دروستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک امید کے اور
 سائل دشمنوں پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور واسیر و مجبوس خلاصی ہو نہ قبتہ الخارج
 خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہیں آتی ہے اسلئے اسکی شرح نہیں لکھی نہ قبتہ الخارج
 خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل بد ہے
 مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے اور جس
 چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز نا تمام رہے اور خواہاں ہائے دروغ دیکھے اور خدمت
 حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ رہے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج ضد سعد ہے
 اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل سیر و ہم احکام
 نقی الخمد مین پنے یہ شکل آبی متعلق بہ مرغ نخس اصغر ہے خانہ اول خانہ آتشی
 مین مخالفت ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کے اور
 دوستوں سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور استقامت
 حال آیندہ کے پنے نقی الخمد خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہو دلیل ہے
 اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق طلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل کے پاس کسی
 نہ رہے کہ او مین تصرف نہیں کرتا ہے اور نہیں چاہتا ہے کہ کوئی اوس سے
 مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے پنے نقی الخمد
 خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے یعنی سفر نزدیک کے اور
 سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہو اور نیکوئی برادران و خواہران و خوشان و بدی حال بیمار کے اور دلیل
 ہو اور دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کریں اور برادران و زنان سے
 سعادت پہونچے پتنی الخد خانہ چارم میں دلیل ہے اور تو وسط حال پر دو ملاک
 کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے اور دشمنوں کی طرف سے تشویش
 رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو پتنی الخد خانہ پنجم میں دلیل ہے
 کہ دوستوں سے منفعت ہو اور میت المال پدر سے راحت ملے اور خبر
 غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور مشوق و فرزندوں کی سعادت
 ہو اور سائل کو فرزندوں سے خوشی حاصل ہو پتنی الخد خانہ ششم میں دلیل ہے
 کہ بیمار دردمشکم یا درد پائے نالان ہو اور یہ نسخہ دیر تک رہے اور تلک شدہ
 پھرنے پہونچے اور غلام و کنیز آپس میں کچھ کام کرتے ہیں اور دلیل ہے اور خرید
 و فروخت غلام و کنیز و چار پائے بزرگ کے پتنی الخد خانہ ہفتم میں دلیل ہے
 اور نیکوئی تضاد و شریک کے اور غائب بہ سلامت ہو اور زنان و اہل خانہ ان
 سائل کے ساتھ نفاق کریں اور شرکت میں منفعت کم ہو اور عقد نکاح میں برائی
 ہو اور معاملہ میں فائدہ ہو پتنی الخد خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور پہونچنے
 مال غائب کے اور زبرد و بردہ اور میراث تمام پہونچے اور دلیل ہے اور
 ہلاکت طفل یا کسی جوان کے پتنی الخد خانہ نہم میں دلیل ہے کہ سائل سفر
 کرے و اگر سفر کرے تو راہ میں چور ہوں اور قافلہ کو لوٹیں اور سائل خواہاں
 شوریدہ دیکھے اور بہائم و سباع کو خواب میں دیکھے اور بہت دڑے و بقول
 حکیم دیگر دلیل ہے اور سفر محمود و نفع بسیار و امن راہ کے اور غائب
 آدے اور خوشیوں اور دوستوں سے سائل دور ہو جاوے پتنی الخد
 خانہ دہم میں دلیل ہے اور تو وسط حال معیشت نیکوئی معاملہ چھ امور دیوانے

کے اور جو عمارت شروع کیے عاقبت میں اوسمیں سقم ہو اور از طرف بزرگان
 نیکی پہونچے مگر کوتوال جو رؤظم بہت کہے پ نقی الخد خانہ پانزدہم میں دلیل ہے
 اوپر حاصل ہونے امید کے دوستوں سے اور بیت المال سلطان و بیت المال
 مادر سے نفع ہوا اور دوستوں کی وجہ سے سائل سرگردان رہے اور مال و زیران
 و دوستان و اعران ملک متوسط ہے اور او کو سائل سے نفاق ہو جاوے
 اور سائل کو جتنے از مال بیرونی حاصل ہو پ نقی الخد خانہ دوازدہم میں
 دلیل ہے او پر قوت دشمن کے کہ اوس سے گونا چاہیے اور چار پاؤں
 سے نفع ہوا اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنوں سے گنگو ہو
 اور اسیر و مجبوس کا مال بہ ہوا اور مجبوس کو قید خانہ میں سختی پہونچے پ
 نقی الخد خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سفر میں فائدہ ہوا اور دوستوں سے نیکی
 پہونچے اور دشمنوں پر قہیاب ہو اور اپنے کام میں سرگردانی رہے پ نقی الخد
 خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ مراد میر میں نکلے اور معشوق سائل کے بند و زنجیر
 میں رہے اور تشویش خاطر ہو اور معاملہ اور غریب و فروخت میں نفع ہو اور
 کشایش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کہاوے
 اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے پ نقی الخد خانہ پانزدہم میں نہیں آتی
 ہے اور خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور نیکوئی عاقبت العاقبت اور سلامتی غائب
 اور نیکوئی مسافر اور فراخی پیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک اور
 رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر میں نیا حکم آوے **فصل**
چار دہم در بیان احکام پ عتہ الداخل یہ شکل بادی تعلق بہم و صغیر
 صاحب سکن خانہ چار دہم ہے خانہ اول خانہ آتشی میں مصادق ہے دلیل ہے
 اور نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع میں آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب معشوق کرتا ہی
 و خوش و غم بہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل ہے اور سعادت
 و ندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہنچے اور کل کاموں میں منصور و مظفر
 رہے مگر جس کام کو شروع کرے او میں جہان رہے چہ عقبۃ الداخل خانہ دوم
 میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے دلیل ہے اور نیکوئی معاش و حصول
 مال ساتھ تاخیر کے اور دیر میں آنے غائب کے اور معاملہ برادر ہو اور دلیل ہے کہ
 سائل کی ایک معشوقہ ہے کہ شب دروز آپس میں جدا جدا نہیں ہوتے ہیں اور
 خرید و فروخت میں فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو چہ عقبۃ الداخل خانہ سوم میں
 شکل باوی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اور بطلان حرکت یعنی تعطل سفر
 اور جمیع برادران و خواہران و نیکوئی یار کے اور سائل ہمیشہ کو یہ خوششان و
 معشوقان میں آمد و رفت کرتا ہے اور دلیل ہے اور پر نکاح نیک کے کہ اس سے
 خوشی و نیک حاصل ہو اور علم دین و علم فقہ ہے اور حال برادران و خواہران کا
 نیک ہو اور ان سے سازگاری و خوشنودی رہے چہ عقبۃ الداخل خانہ
 چارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالفت ہے دلیل ہے اور نیکوئی اور خبری
 و نیک ماقبت حال سائل کے اور مقام سائل میں پوستہ بخش و طرب و عروسی ہو اور
 سائل اپنے وطن میں مقیم ہے اور اطاک و راعی و عمارت سے نفع ہو اور زیادت
 ملک و عقار کے ہو چہ عقبۃ الداخل خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ حال فرزندوں کا
 نیک ہو اور دستوں سے مراہٹے اور خبر برادر آوے و اگر سائل نکاح کرے
 تو خوشی و خرمی پاوے اور فرزند کو علم سکھاوے اور احوال فرزند ان نیک ہو
 اور معشوق سے خوشدلی ہو اور یہ باسانی ہے چہ عقبۃ الداخل خانہ ششم میں دلیل
 ہے اور راحت بیمار و پوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

نوٹ ہی غلام و خدنگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو۔ عتبتہ الداخل
 خانہ ہستمین دلیل ہے کہ قضا و شریک بمراد ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ
 عورت بکار ہو اور غائب بمراد دہمین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خوشان
 سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
 و زینق اوس سے ملے اور جس مقام میں جانے کا ارادہ رکھتا ہو وہاں نیکی ہو اور
 حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتوں و شریکوں سے اتفاق رہے۔ عتبتہ الداخل
 خانہ ہستمین دلیل ہے اور پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال زو
 بردہ پھر آوے اور خون سے امن ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار
 کو خون موت ہے۔ عتبتہ الداخل خانہ ہستمین دلیل ہے اور پر باطل ہونے سفر کے
 و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت جواب دیتے اور سفر
 ناگاہ کا اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام
 ہو جاوے۔ عتبتہ الداخل خانہ دہمین دلیل ہے اور نیکی و شغل و عمل و قوت دار کے
 اور کشائش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرت سے چہرہ دن یا چہرہ دن
 تک خون ہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو۔ عتبتہ الداخل خانہ یازدہمین دلیل
 ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و از طرف ہر اور ان رفعت و بزرگی پاوے
 و احوال و زرا و احوال و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور مراد و مقصود حاصل
 ہو۔ عتبتہ الداخل خانہ دوازدهمین دلیل ہے کہ سائل کا دشمن نہ ہو اگر ہو تو
 دوست ہو جاوے اور دشمن پر نفع پاوے اور دشمن کو مارے اور خوشی پہونچے
 اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے تو جلدی ملے
 اور حال اسیر و مجوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رازین۔ عتبتہ الداخل
 خانہ سیزدهمین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن معاملہ سے ہو

تو فرزند بسلامت پیدا ہوا اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے
 منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا و اگر انفصال سے ہو تو
 سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے چ عتبۃ الداخل خانہ چہار و ہم مین دلیل ہے اوپر
 حاصل ہونے مراد حصول مال و درازی عمر و کنشائش کار و فراخی نعمت کے پس
 اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو تو سرکش
 کریگا تو ہاتھ نہ آئیگا چ عتبۃ الداخل خانہ پانزدہم مین نہیں آتی ہولندا شرح اوسکی
 نہیں لکھی گئی چ عتبۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکی و عاقبت العاقبت
 انکے اور قید ہو جانے دشمنوں کے اور سائل زن صاحبہ مومنہ کے
 پاس پہونچنے اور غائب آدمے اور مراد پاوے اور یاری باریکی و محبوس
 محبس مین دیر تک رہے و لیکن عاقبت اچھی ہو فصل پانزدہم حکام شہنشاہ
 عین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بطار دشتی فلک صاحب سکین پانزدہم
 ہے شکل باری خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار
 اور محنت ہونے بیچ کاموں کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے
 اور علم حکمت و سخن نیکو و تصرف در حلال و حلال سائل باہل صلاح و جمعیت فرزند
 و اندکی علم فلسفہ و طب و حکم و انسون و نجوم کے اور دوستوں سے امید بر آدمے
 اجتماع خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط معاش
 اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبائلہ ہین کہ اکثر
 قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو
 اجتماع خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت قلیل اور
 بدی حال یا دلیل سائل برادران و خواہران و خوشان کے اور دلیل ہے
 اوپر سفر نزدیک و خیر و نشان و توسط حال برادران و خواہران کے

۱۔ اجتماع درخانہ چہارم شکل باوی خانہ خاکی میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر ثبات
 عمر و ہند ماقبہ کار خیر و غری کے اور دلیل ہے کہ عمارت کے نقش و باغ اسے
 خوش کے کہ سال بارادہ اس کے بنانے کا یا غریہ کرنے کا رکھتا ہے اور دلیل
 ہے اوپر پنجم غصہ و زحمت گذشتہ و بیچ املاک و مبارک سال کے اور وطن میں
 توقف ہو اور بدی کی داد ستد میں توقف ہو اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے
 ۲۔ اجتماع خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ و فرزند ان وصول مراد
 کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پر سے نفع ہو اور
 فرزند دن کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحسب علوم ہو
 ۳۔ اجتماع خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور و سختی رنج کے اور تلف شدہ
 نہ پہونچے اور حال کینز و غلام و چار پایان غور و کا متوسط ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں
 اور بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھ کبک و کبوتر کے بازی کرے ۴۔ اجتماع خانہ
 ہفتم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اور غائب دیر میں آوے
 و اگر سوال چور سے ہو تو جو بیگانہ ہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال
 زمان و انبازان کے اور شرکت و عقد نکاح توقف میں چرے اور مسافر جان میں
 دہن بکراہت خاطر و ناتامی مقصود توقف کریں ۵۔ اجتماع خانہ ہشتم میں دلیل
 ہے کہ ترس و خوف سے امین ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی توقف میں
 پڑے اور مال غائب و مال میراث دیر میں پہونچے اور دزد و بردہ پھرے اور
 غائب جلدی آوے ۶۔ اجتماع خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر اور
 دیکھنے خواہ اسے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر
 عورت ہے تو مرد بیگانہ کو سائل سے علاقہ ہو او اور سفر دراز میں توقف ہو ۷۔ اجتماع
 خانہ دهم میں دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکوئی شغل و عمل و نیکوئی حال و شغل و سلطان

درحق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر میں رہے اور رزق مبتلا پہلے تھا و تنہا ہی
 ملا کرے اور سائل کچھ تقاضی و بافندی جانتا ہو۔ I اجتماع خانہ یازدہم میں دلیل ہے
 اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستوں سے اور کسی عورت نے عزیزوں میں سے
 مال سائل میں ملنے کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان و یاران و سعادت و
 نیکوئی و خرمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے اور امید بر آوے I اجتماع
 خانہ دوازدهم میں دلیل ہے اوپر کثرت دشمنوں کے لیکن خوانین سے امید حاصل ہو
 اور اسیر و مجوس و یرنگ مجلس میں رہے اور خرید و فروخت چٹانہ ہو اور اسرار
 پوشیدہ سین I اجتماع خانہ سیزدهم میں دلیل ہے اوپر سلامتی نفس و
 زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفاکے اور امید میانہ ہو اور عاقبت نیک ہو
 اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خرمی و نشاط و بایکد گیر کے
 اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام میں تیرے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہو I
 اجتماع خانہ چہاردهم میں دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن یر میں اور
 دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر خیانت ذکر کے اور دلیل
 ہے اوپر خیر مطلوب و سرگردانی سائل کے I اجتماع خانہ پانزدہم میں دلیل ہے
 اوپر شبات کار کے مثل قضا و شریک و غیرہ کے اور دلیل ہے اوپر جمعیت و
 فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر و یا و عمارت و خانہ ہائے
 بلند مثل قبة و بارگاہ کے I اجتماع خانہ شانزدهم میں دلیل ہے اوپر خیر و راحت
 و مبارکی سال و تہودم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے کہ سائل کسی خوب صورت
 سے میل خاطر کہتا ہے فصل شازدہم بیان احکام طریق میں فیکل
 آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانہ شانزدهم جو خانہ اول خانہ شش
 میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی سافر واپسی راہ و نیکوئی حال سائل کے: طریق خانہ دوم
 میں شکل آبی خانہ بادی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر داخل و مصارف کا درجہ کچھ
 بالفعل ہاتھ آوے وہ راہ میں خرچ ہو جائے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ نامراد و
 مفلس رہتا ہو اور دوستوں سے تفاق ہو اور حق سائل میں ساتھ بری کے اندیشہ
 کریں: طریق خانہ سوم میں شکل آبی خانہ آبی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر حرکت
 کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بیفائدہ و تردد و بیسار کے اور حال رنجور کا بد ہو
 اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے سفر
 کوے تردد کریں اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے: طریق
 خانہ چہارم میں شکل آبی خانہ خاکی میں معصوق ہے دلیل ہے اوپر تو سوا مال پدر و خرابی
 اطلاق و جدائی از وطن و عزم خروج با اختیار کے: طریق خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر پوچھنے
 ہر یہ و چیز ہرے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیعت لالہ پدر سے اور حال فرزندان
 و معشوق نیک ہو اور ہر یہ ساتھ مراد کے ہے اور دلیل ہے اوپر مر جانے کسی فرزند
 کے اور خط آوے: طریق خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور اور تو سوا
 حال غلام و کنیز کے اور ہر روز چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر تلف شدہ نہ ملے
 اور بیمار جاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی پاوے اور خرید و فروخت
 و چار پایا پان خرید مبارک ہو: طریق خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ شریک وزن سائل
 سے گریزان ہوں اور غائب دیکو آوے اور چند معاملہ کرے اور سفر کو
 جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو دلیل ہے اوپر نیکوئی
 حال زنانہ و انہازان و طلاق زنانہ و جنگ و خصومت و قیل و قال نامقامی
 نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے: طریق خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال غائب
 تھوڑا تھوڑا پونچے اور زبردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار جاوے

اند میراث حاصل ہو: طریق خانہ نهم میں دلیل ہے اور تحصیل علم و سفر کے اور رسائل لوگوں
 سے گریزان ہو اور نامہ و قاصد دور سے آوے اور کشائش کار ہو: طریق خانہ دہم
 میں دلیل ہے اور نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت شروع کر کے
 ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یازدہم میں دلیل ہے
 کہ امید کبھی حاصل اور کبھی نہ اور دلیل ہے اور فساد و نفاق دوستان و افتراق دوستان
 کے: طریق خانہ دوازدہم میں دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے اور اسیر و محبوب
 غلامی پاوے اور رسائل اندیشہ سفر دیا کرے اور ڈرے اور اپنے کام میں متغیر ہے
 اور راز پوشیدہ ہے: طریق دغائے سیزدہم دلیل ہے اور مرد و خاطر و سفر منقلب
 و فکر و اندیشہ کے اور رسائل سفر کے جانے میں تعجیل کرے اور غائب بہ سلامت
 ہو اور بزرگ و بادشاہ کے طرف سے نامہ و قاصد پہونچے اور دلیل ہے اور تردد
 طالب کے اپنے کام میں اور سرگردانی واسطے کسی چیز کے: طریق درخانہ چہار دہم
 دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود مسئول کل حاصل نہو اور معشوق بہ مراد ہو اور کشائش کار
 ہو اور جو کچھ ہاتھ میں آوے جلدی یا تھرتے جاتا رہے اور مطلوب کو تردد بہت ہو:
 طریق دغائے یازدہم دلیل ہے اور بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و
 معشوق کے اور دلیل ہے کہ معشوق بھوٹ کتاب ہے مگر رسائل او سکونچ سمجھتا ہے
 اور مراد نہ لے اور سفر مبارک نہو: طریق درخانہ شانزدہم دلیل ہے اور نیکوئی
 عاقبت العاقبت کے اور آخر کار میں امید حاصل ہو و اگر بیاض گواہ ہو تو
 دلیل ہے اور راہ دزدان کے اور دلیل ہے اور پرتیس و گریہ کرنے کے
 از جہت مردگان و رنجوران اور باہم دعویٰ میراث کرنے کے از جہت
 زنان صاحب کتاب عمدة الرمل لکھتے ہیں کہ یہ احکام شانزدہ گانہ نکال
 بیج خانہ شازدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوئے ہیں اور بعضے

بمشائہ استادان اس ضعیف کو پہنچے ہیں جو کوئی ان احکام کو نگاہ کرے گا
 بیشک مراد کو پہنچے گا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلوں کے فصل
 اول در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر مل فصل پنجم
 باب اول و تکرار اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول میں بیان ہو چکا
 اب یہاں پر شواہد و نواظر دیگر احکام تکرار اشکال بہ تفصیل لکھے جاتے
 ہیں کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار اشکال پر ہے و اگر کہیں تکرار نہ کرے
 تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے علم رمل میں سیر مل و تکرار
 اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو چاہیے کہ
 خانہ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب و سعد و نحس سے
 نظر گواہان اربعہ پر کر کے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب
 ہے اور خانہ سوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ
 چار گواہ موافق خانہ سوال کے ہوں تو بموجب اسکے حکم کرے و اگر مختلف
 ہوں تو حکم اغلب پر کرے و اگر مساوی ہوں تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر
 قریب کے اور شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے
 اور کو شکل خانہ سوال سے ضرب دیکر نتیجہ سے اسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے
 سوال ہوا اگر سوال اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے
 اور یہ واپان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنی داخل ہوں تو حکم اتصال مراد پر کرے
 سعد یا سانی و نحس بدشوری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی
 زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہوں تو حکم اوپر بر آنے
 مراد کے کرے انوار الرمل میں ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہیں دو وجہ سے
 ایک از روئے تدبیر کے کہ اول و تد طالع ہے و ہفتم تد غائب و سر ہے

کہ ختم کو اول سے نسبت ترویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک
 دوسرے کے ہیں اسی طرح خانہ دوم و ہشتم گواہ یک دیگر ہیں و وجہ سے ایک
 ثالثیت کہ دوم مائل و تد طالع ہے اور ہشتم مائل و تد غارب دوسرے سبب
 و جل مال کے کہ دونوں بیعت المال ہیں اسی طرح خانہ سوم و نہم شاہد یک دیگر ہیں و
 وجہ سے ایک ثالثیت کہ سوم زائل و تد طالع ہے اور نہم زائل و تد غارب دوسرے
 یہ کہ سوم و نہم کو شرکت ہے بوسیله سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دہم
 شاہد یک دیگر ہیں دو وجہ سے ایک و تدیت دوسرے شرکت بوسیله مقام و شغل و
 عمل و پدر و مادر کے اسی طرح بنجم و یازدہم گواہ یک دیگر ہیں و وجہ سے ایک ثالثیت
 دوسرے مشارکت در رزق و ہدیہ و شادی و فرج و محبوب و امید و سعادت کے
 اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یک دیگر ہیں دو وجہ سے ایک ثالثیت دوسرے
 مشارکت بوسیله رنج و اہم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرمل میں
 ہے کہ اگر شکل سعد با قوت طالع میں آوے دلیل ہو اوپر قوت سعادت طالع
 اور ظہور سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اچھ ضعف سعادت اور ظہور اس کے
 کے درمیان بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع میں آوے دلیل ہو اوپر نحوست کے
 و اگر گواہ بھی نحس ہوں اور خانہ نحس میں تکرار کریں تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت
 بسیار ہو چکی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہ نحس میں تکرار کرے اور پھر خانہ
 سعد میں آوے دلیل ہے کہ ضرر ہو چکا پھر بغیر گز سے و اگر خانہ نحس میں تکرار
 کرے پھر خانہ نحس میں آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت ہو پھر آخر میں
 مضرت ہو چا وے و اگر شکل سعد طالع میں ہو اور تکرار خانہ نحس میں کرے
 دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف او کے عائد نہو اور ضرر قریب ہو پھر بغیر گز سے
 اور نحس مضرت ہو چا وے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کہی ہو

اگر شکل نفس با قوت و تکرار بیوت بدین کرے نفوذ باشد منہا کہ مثل ایک شخص حرازاوہ
 مع فوج و لشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع میں اور تکرار خانہ سے بدین خوف
 بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہ سے بدین خوف کمتر پہونچاتا ہے
 اور انجام اوسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہ سے نیک میں
 دلیل ہے چکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب وخواہ سرا انجام
 پاوے اور سعد ضعیف طالع میں و تکرار بیوت سعد میں دلیل ہے کہ سائل میدوار
 سعادت کا رہے لیکن ظہور اوسکا دیر میں ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد خارج باقوت
 طالع میں اور تکرار خانہ سے سعد میں دلیل ظہور سعادت ہے تعمیل لیکن ناپائدار
 ہو شکل سعد داخل قوی طالع میں اور تکرار خانہ سے سعد میں دلیل ہے اور پر ظہور
 سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب وخواہ و پائدار ہو اور شکل متقلب قوی طالع
 میں اور تکرار خانہ سے نیک میں دلیل ہے اور پر انقلاب حالات کے یعنی کبھی خوش
 اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونوں کو قیام نہواور شکل ثابت طالع میں و تکرار
 بیوت سعد میں دلیل ہے اور پر تخر کے اور جس حال پر ہے اسی حال
 پر رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف
 بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع میں و تکرار خانہ سے بدین دلیل
 ہے کہ سائل مدت تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نفس
 با مضرت کے اور تکرار خانہ سے نفس میں خسارت تمام و مضر لاکلام عاید گردانی
 اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالیں لکھی جاتی ہیں تاکہ مبتدی
 کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے **فصل دوم در مثال اول مثلاً**
 اگر عمرہ طالع میں واقع ہو اور تکرار خانہ سے سعد یعنی پنجم و دہم
 و یازدہم میں کرے دلیل ہے کہ اخبارات بر مسموع ہو گئے

اور رسول پیغامہائے بد پہونچا دے اور فرزند و معشوق سے گفتگو ہوا اور اپنے آقا و امک سے موافقت ظاہر داری اور باطن میں ناصافی ہو اور دونوں مطمئن نہون آخر کو نوکری میں نقصان و مضرت مال ظہور میں آوے اور حصول نوکری بجدال و قضاہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور احوال آئندہ خوب نہو اور کمزور ہات زمانہ پیش آوین و اگر حمہ طالع میں آوے اور خانہ ششم و ہشتم میں تکرار کرے دلیل ہے اوپر حسرت و بیماری خون اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھویں میں تکرار کرے خانہ یازدہم و چار دہم میں جاوے دلیل ہے اوپر مضرت عللیل کے کہ مضرت قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل مثل قبض الداخل ہے و عتبه الداخل ہے و نصرة الداخل ہے اگر ایک انہیں سے طالع میں آوے اور خانہ بنجم و دہم و یازدہم و چار دہم میں تکرار کرے دلیل شلخ اخبارات مسرت خیر و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے اور ختم و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے میں کیون نہیں گواہ درکار ہیں جواب رنج و راحت شکل سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہیں ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ میں لانا ہو گواہ لازم ہے اور مخالفت و ہدایا کہ قبضہ میں لانا ہے گواہ کا ہونا ضرور چاہیے اسی طرح قوت مارج و فرحت اور استقلال خدمت و حصول تمنا و حصول فائدہ از دوستان قدیم و امراء حصول مطلب عمدہ ان سب چیزوں کے لیے گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرة الداخل ہے شکل آبی ہے طالع خانہ آتشی میں ضعیف ہو پس حصول مدعا اس سے کیونکر کہہ سکتے ہیں جواب طالع میں سلطنت درکار ہے اور پھر خانہ بنجم و دہم و یازدہم و چار دہم میں

لکھ رہے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
 اور آخر میں قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول قوی
 ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو اسکی قوت کا اعتبار نہیں ہے پس اگر اول
 میں شکل قوی ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہے کہ کام
 تیرا بدامین قوی ہے لیکن آخر میں ضعیف و ناپائدار ہو جائے گا لیکن حقیر کے
 نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل میں خیال کرتا ہی کہ کام میرا رونق پذیر
 ہو گا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوس کا بالا خد نے واسلوب
 پذیر ہو گا و اگر اول میں شکل ضعیف و آخر میں قوی ہو دلیل ہے کہ سائل یوں ہی
 اور تصور میں اُس کے کار شدنی نہیں ہے لیکن آخر میں بسبب تکرار قوت کے
 معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائے گا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ میں
 طالع ہو کر خانہ ششم و ہفتم و دوازدہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ سائل بیماری
 و قرضداری و دشمنوں سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن سائل کو گزند و مفرت
 کلی نہ پہونے اگرچہ گرفتار رہے ہو و اگر شکل سعد کہیں تکرار نہ کرے تو ظہور سعادت
 دیگر ہو گا و اگر شکل نحس کہیں تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست دیگر ہو گا جس حال
 میں ہے اوسی حال میں رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی تکرار سے تحقیق
 ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل ہو یا خارج
 یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل ایمان و نصرتہ الخارج ہے
 طالع میں آوے اور تکرار خانہ سعد میں کرے دلیل ہے اوپر عزت ہو
 رفعت و عجب و غرور و کبر و خوشی کے لیکن آخر میں قیام نہو اگر اشکال نحس
 خارج مثل قبض الخارج ہے و عتبہ الخارج ہے طالع میں ہو اور خانہ نیک
 میں تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار و جس خانہ میں

تکرار کرنے دلیل ہو اور ظہور حیرانی اوس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ نیک
 کے وقت و خرابی کم و قمع میں آوے و اگر تکرار خانہ سے بد میں ہو تو دلیل
 ہے اور پر کمال خبرانی و تمام رسوائی اوس خانہ کے اور دیر میں دفع ہونے کے
 و اگر شکل نفس داخل انگلیس ہے طالع میں آوے دلیل ہے اور بد تفکرات
 و اندوہ و پستی طالع کے پس اگر خانہ نیک میں تکرار کرے کسی قدر ظہور خوشی
 کا ہو لیکن افکار و اندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا مدت دراز میں
 پہنچتی تمام ہو لیکن حسب درخواست نہ ہو و اگر اشکال ثابت مثل جماعت و اجتماع
 حق طالع میں آوے اور تکرار خانہ نیک میں کرے دلیل ہے کہ سائل متغیر
 و متفکر رہے اور تاخیر و پشیمانی تمام حصول کار ہو و اگر تکرار خانہ سے
 بد میں کرے تو دلیل ذلت و رسوائی سائل و اندوہ بسیار کے ہے اور اشکال
 منقلب میں سے اگر فرح طالع میں آوے تو خوب ہے و اگر خانہ سے بد میں
 تکرار کرے تو دلیل خوشی اوس کام کی ہے لیکن قیام نہ ہو اور باقی اشکال منقلب کا
 طالع میں ہونا خوب نہیں ہے مگر تکرار نیک و گواہان بعد و قوی ہوں تو ضرر
 نہ پہونچے گا اور تکرار بد و گواہ بد مضرت پہونچائیں گے **فصل سوم در مثال دوم**
 از منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم میں کہ او سمین
 اگر شکل سعد داخل ہو مثل قبضہ داخل ہے و حقیقۃً داخل ہے کے دلیل ہو اور مثال
 ہونے خوشی و غلظت کے اور اخبار خوش و راست سنے اور تحفہ و ہدیہ
 پہونچے و اگر تکرار جائے نیک میں کرے اور صاحب خانہ بیک نیک ہو
 دلیل ہے اور پر ثبوت منسوبات اس خانہ کے و سرانجام کار ہو ناسخہ جلدی
 کے اور آشتاؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست و معشوق سے موافقت رہے
 و اگر سوال تحفہ و ہدیہ سے ہو نہ تکرار ناچاہئے طرف گواہوں اس خانہ کے

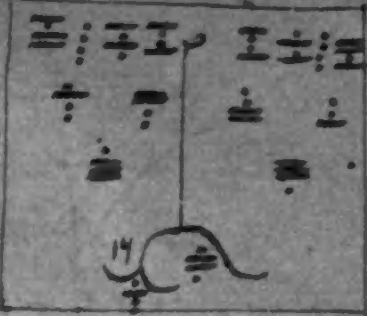
اگر داخل ہوں دلیل ہے اور حصول تحفہ و ہدیہ کے واگر خارج ہوں دلیل ہے اور
 لا حصول کے واگر شکل نجم نے درجہ نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب
 خانہ نجم کا حاضر ہونا یعنی فرج بخ کا زائچہ میں موجود ہونا اور تکرار خانہ نیک میں
 گزرنادلیل خوشی حسب درخواست ہے واگر صاحب نجم موجود نہ ہو اور تکرار بجائے نیک
 نمکی ہو دلیل ہے اور پر عدم خوشی کے الفرض جو شکل کہ بجائے دیگر تکرار کرے اُسکو
 حاضر کہتے ہیں واگر بجائے دیگر تکرار نہ کرے اوس کو غائب کہتے ہیں اور حاضر
 سے حصول وغائب سے لا حصول ہے اور حاضر بجائے نیک و باقوت سے
 دلیل کار بخوشی سائل و پائنداری کے ہے اور حاضر تکرار بجائے بد و ضعیف
 سے دلیل اور سرانجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپائندار ہے اور موافق
 مرضی سائل کے نہو اور دیر میں ہو اور جلدی منقلب ہو جائے واگر خانہ نجم
 میں شکل نصرۃ الداخل ہے آوے دلیل ہے اور افسردگی طبع کے لیکن سائل
 امیدواران منویات کار ہے واگر تکرار درجائے نیک و باقوت کرے دلیل
 حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر میں آسان ہو جاوے واگر تکرار جائے
 بد میں کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اور لا حصول کے ہے واگر سوال
 کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ و تحفہ کے گواہوں
 کو دیکھے اگر سعد داخل ہوں دلیل حصول ہے واگر خارج ہوں دلیل لا حصول
 ہے واگر خانہ نجم میں شکل نحس داخل انگیس ہے ہو دلیل حصول ہے لیکن
 بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انگیس خانہ نجم میں صاحب مزاج ہے
 پس قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے واگر بجائے نیک
 تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب ہے حسب درخواست مگر بہ سختی کیونکہ یہ شکل
 نحس ہے واگر خانہ نجم میں شکل بھیان ہو ۛ دلیل ہے اور پیکمال خوشی

و محبت کے کیونکہ بھیاں کو فرح سے عشق ہو اور فرح کو بھیاں سے عاشقی ہے اور فرق درمیان
 عشق و عاشقی کے یہ ہے کہ اگر بھیاں خانہ فرح میں آوے متابعت کرے و اگر فرح خانہ
 بھیاں میں آوے بھیاں کو متابعت کرادے غرض کہ بھیاں عاشق ہو اور فرح معشوق اگر خانہ پنجم میں
 نصرۃ الخارج آوے دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی میں غم ہوتا ہو عین دلیلوں سے
 اول یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدر و دوازہ گانہ ٹھہرون
 خانہ میں واقع ہوئی و بدر و شازدہ گانہ بارہویں خانہ میں واقع ہوئی اور یہ دونوں
 خانہ غم و اندوہ کے ہیں دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہو
 کہ ایک تو غم سے ہے اور دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ اربع کے ہے
 یہ بھی دلیل اور غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج
 خانہ پنجم ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے کہ سائل کو
 عین خوشی میں غم ہوتا ہو و اگر درخانہ نیک باقوت تکرار کرے دلیل
 ہے کہ غم و غم او سکا خوشی تبدیل ہو جائے و اگر خانہ بدین تکرار کرے غم رہے گا
 لیکن حضرت کم پیونچے گی و اگر خانہ پنجم میں اشکال متقلب ہوں طریق بنتی احمد +
 فرح بن عقل ان چاروں شکلوں کو جب اس خانہ میں خط ہے کیونکہ فرح صاحب
 سکن ہے و بنتی صاحب مدرسہ و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق صاحب نزوح
 ہے پس چاروں شکلوں کو اس خانہ میں قوت ہے پس بقدر قوت کے
 سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو غم سے خوشی کم سعد سے
 خوشی زیادہ و اگر حصول خلوت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد
 سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال و بجائے
 نیک تکرار باقوت کے ہو و اگر خانہ پنجم میں اشکال ثابت مغل جماعت
 و اجتماع آوے دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

اور شکل اول کو شکل پنجم میں ضرب دینے سے جماعت حاصل ہوئی کہ شکل سہم
 ہے کوئی عنصر اسکا کشادہ نہیں ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق و معشوق
 کے یکپہلو ہو اور ملاقات نہوتی ہو مگر توقف ملاقات ہوگی کیونکہ جماعت خسارہ
 یازدہم میں آئی ہے اور شکل فرح تیرہویں خانہ میں ہو کہ گواہ طالع سائل ہے اور
 اپنے خانہ سے نوین خانہ میں آئی ہے کہ خانہ دوستی ہے دلیل ہے کہ معشوق سے ملاقات
 ہوگی اور چونکہ بارہویں خانہ کی شکل عقبہ اعارج طالع میں آئی ہو اور طالع کی شکل بارہویں
 خانہ میں دلیل ہے کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج و مصیبت گرفتار ہو اور معشوق سے طالع
 اور دشمن سے خوف ہی لیکن چونکہ بھیمان نے خانہ چہار دہم میں تکرار کی ہو اور شکل نفی خانہ
 بادی میں مصادق ہو اور خانہ سیزدہم میں فرح ہو اور بھیمان فرح باہم عاشق و معشوق ہیں سائل
 آمیزہ میں معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ
 درمیان شکل طالع پنجم زائچہ میں انکیس ہے موجود ہی دلیل ہے کہ قبل کے پہلے بیان
 سائل و معشوق بوس کنار ہوا ہو و علی ہذا القیاس حالات تفصیل عاشق و معشوق کے
 اسی زائچہ سے پیدا ہویدا ہو سکتے ہیں کہ یہ مقام اوکی گنجائش نہیں کتا جس شخص کو
 کچھ بھی مراعات و بصیرت اس فن میں ہو وہ شخص حالات عجیب و غریب اس زائچہ سے
 استنباط کر سکتا ہو **فصل چہارم در مثال سوم از سو بات خانہ یازدہم اگر سوال منسوب**
خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ میں اشکال سود ہوں مثل قبض لداخل ہے
و نصرۃ الداخل ہے و عقبۃ الداخل ہے دلیل ہو اور پر مصول امید و نیکی مال
 احباب کے اور سائل کو معشوق و دوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو و اگر
 شکل طالع موافق شکل خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد میں تکرار کرے یا صاحب
 طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اور بہ کمال خوشی کے اور دوستوں
 اور امیرون سے حسب دخواہ امید حاصل ہو و اس میں گواہوں کی کچھ

ضرورت نہیں ہے ہاں اگر کسی چیز کے قبضہ میں لانے سے سوال ہو مثل خواہ کے
پس اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہوں تو خواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو اگر
گواہ مختلف یا خمس یا ثمانیت ہوں دلیل ہو اور پر توقف اور ناتمامی حصول خواہ کے
و اگر خانہ یازدہم میں شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک میں کرے اور گواہ
داخل ہوں دلیل ہے اور پر تمامی مقصود اور کمال حصول خواہ کے اور امید برآوے
و اگر شکل داخل خمس مثل انکس ہو تو حصول خواہ بہ سستی تمام ہو اور حسب خواہ حاصل ہو
اور امید ساتھ خواہ کے لئے اور معشوق دوست صادق ہو اور معشوق سے سچ پوچھے و اگر
خانہ یازدہم میں شکل خارج مثل بجان ۛ و نصرة الخارج ۛ ہو دلیل ہو اور پر نہ راحت
پانے دوستوں اور معشوقان سے اور نہ حاصل ہونے خواہ کے پس اگر تکرار طبع نیک میں
کرے گواہ سعد داخل ہوں دلیل ہو کہ امید سائل بعد ناامیدی برآوے اور قدم
حصول خواہ ہو و اگر تکرار جائے بد میں کرے اور گواہ خارج ہوں دلیل ہو کہ دوستوں نے
مضرت پوچھے اور امید نہ نکلے اور اگر خانہ یازدہم میں شکل سعد ثابت مثل ریاض ۛ
و اجتماع ۛ و جماعت ۛ ہو دلیل ہو اور پر نیکوئی حال و دوستان و معشوقان کے اور اونے
امید نہ نکلے لیکن جو وقت اور استحکام محبت کا اونے بجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل جن
اور شکل اول موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستوں کے حالت عشق کی ہو اور
کمال پائیداری و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائے نیک میں تکرار کرے دلیل ہو اور حاصل
ہونے خوشی کے و دوستوں کے لیکن جو وقت ظہور میں آوے اور دیر تک ہو اور حصول خواہ دفعہ ہر
و علی ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہو یا بد حال ہو اور تکرار جائے نیک میں کی یا
جائے بد میں اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ کے موافق او سکے ہیں یا نہ ان سب
چیزوں کا لحاظ کر کے حکم کرے اب یہاں پر واسطے تعلیم بتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا
کہ مثلاً سائل آیا و کچھ سوال نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا

طالع میں بیاض شکل آبی خانہ آتشی میں مخالف
و بے قوت ہو اور گواہ طالع شکل سبز و ہم شکل
نفس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرہ برج
کے چار ہیں تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے
نخواست و پریشانی میں گرفتار ہو اور سال سوچ



سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان میں آئی ہو اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع
خانہ دوم و خانہ ہفتم میں ہی معلوم ہوا کہ سائل کو تہہ و آرزو سے معاش کے ہو اور چاہتا ہو
کہ کہیں چلا جائے اور ارادہ و بان جانیکار کھتا ہو کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہو اور شکل خانہ
نہم طالع میں آئی ہو اور چونکہ خانہ چہارم میں شکل ثابت ہو دلیل ہی کہ سائل کو اپنے مکان
سے جانا نہیں ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع میں خانہ نہم میں
فرج ہو اور فرج منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ
سائل آیام گذشتہ میں مائل تھا اور راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ
نہم زائل الودہ ہے تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم میں فرج ہے اور فرج نے
اپنے خانہ سے بحساب دائرہ سکن پانچویں خانہ میں کہ خانہ محبت و عشق ہو حرکت
کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و
دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمہاری مرگئی ہو
کیونکہ وہ فرج کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنی بیاض سے ضربے یا تو شکل طریق حاصل
ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی میں باقوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے
یعنی خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہفتم میں آئی ہے کہ خانہ مرگ ہے یہ
دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ برعکس شکل فرج
نقی الخد خانہ دوازدہم میں ہے یہ شکل نفس منقلب ہو اور دوازدہم بھی

خانہ بند و مرگ ہی دلیل ہے کہ معشوقہ مر گئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب دائرہ
 سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہو وہ خانہ ششم میں کہ خانہ نقصان قسمت
 ہو واقع ہو اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا تو
 نصرة الخارج حاصل ہوئی اور نصرة الخارج خانہ دہم میں موجود ہے پس سائل سے
 کہا کہ ایک شخص نے آشناؤن میں سے کچھ رشوت حاکم کو پہونچائی ہے اور
 تجھے قسمت لگائی اور تیرا نقصان مال کیا ہے سائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا
 اور چونکہ خانہ پنجم میں شکل اجتماع ہو اسے چارم میں تکرار کی ہے اور اجتماع
 منسوب ہو دو گھروں سے اور درختان میوہ دار و سبزہ زار سے تو سائل سے کہا
 کہ تمہارے دو گھر ہین ایک مکان کو تنہے فروخت کیا یا اگر ور کہا ہے اور ایک مکان
 میں کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہے سائل نے تسلیم کیا اور جب شکل طالع
 بیاض کو شکل رنجم اجتماع سے ضرب کیا حمزہ پیدا ہوا اور حمزہ خانہ ہشتم میں
 باقوت ہے اور خانہ ہشتم جنگ و جدال و فتنہ و فساد منسوب ہے تو سائل سے
 کہا کہ تمکو کسی دوست سے بے لطفی اس حد تک ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نوبت
 آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہاں بسبب اوسی معشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا
 کے ساتھ خانہ جنگی ہوتی تھی اور جب شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج
 میں ضرب دیا بحیان پیدا ہوئی اور قبض الخارج خانہ سوم میں صاحب
 سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ ورمیان سائل و برادران سائل کے
 موافقت و سلوک نیک ہو اور چونکہ وہ شکل مستخرجہ یعنی بحیان خانہ چارم دہم
 میں ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے رسائی حاکم تک
 ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم میں مفکوس ہو کے
 واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج و تباہی میں پڑے ہین سائل

نے کہا کہ درست ہی اور چونکہ نصرۃ الخراج خانہ دہم میں صاحب سکن باقوت ہے لیکن
خانہ یازدہم میں معکوس ہو کے واقع ہوئی ہے دلیل یہی کہ روزگار سائل کا موجود ہی
لیکن منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکس حاصل ہوئی ہے وہ خانہ سیزدہم
میں موجود ہی اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی کے اور عقلہ کو خانہ پانزدہم میں حکم
ایک سال کا لکھتے ہیں پس ایک سال تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ
خانہ چہار دہم میں بحیان ہی اور عکس دہم یازدہم میں ہی دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ
وصول ہوا ہو اور منفعت ہوئی ہے واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہزار چھ سے حالات
کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ رجال احکام و دوا و غیرہ سے
خوب واقف ہو اور یہ رسالہ مختصر احکام خفلی میں لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے
مشکل تر ہیں اور علم نقاطی ایک دریائے ناپید الکنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے
باہر و مطلع ہو تو مالا بعد عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام مکرار اشکال میں
رسالہ الامام الرطل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے اب امید صاحبان نیک سیرت
سے یہ ہے کہ بعد منتفع ہونے کے رسالہ ہذا سے تحیف کو بدعات خیر یا دفرماویں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غرض نقشی ست کز مایا دماند

کہ ہستی را نمی بینم بقائی

استہارہ

قرآن شریف علی قدر ترجمہ پیچیدہ ہے ہا جسکی تیاری میں خاص اہتمام کیا گیا ہے صحت کی خوبی خط کی
وضاحت چھاپ کی عمدگی کا فکر کی نفاست کے اعتبار سے اپنا آپ نظیر ہے۔ بین السطور میں مشاہد
رفیع الدین صاحب دہلوی کا مقبول عام اردو ترجمہ حاشیہ پر شاہ عبدالقادر صاحب
دہلوی کی مکمل تفسیر موضع القرآن اردو درج ہے باوجود ان سب خوبیوں کے یہ
اس گوہرے بہا کا بہت کم رکھا گیا ہے یعنی فی جلد - للہ معہ جلد

اعلان

جلد ہجرون

افناہل مطابع کی خدمت میں
 التماس ہے کہ یہ کتاب بموجب ایک نمبر ۲۵
 ششماہ نمبر ۵۴۲ داخل رجسٹر گورنمنٹ ہو سکی ہے
 حق تالیف اسکا محفوظ ہو لہذا لازم ہے کہ کوئی صاحب
 بلا اجازت تحریر می راقم کے ہرگز ہرگز قصہ چھاپنے کتاب ہذا
 کا نفروا میں بلکہ جس قدر نسخے مطلوب ہوں ہر سال قیمت حسب
 فرمایش راقم دیگر مطابع میں طبع ہوا کرتی تھی بنظر احتیاط اسکے
 آخر میں ہر راقم کی ثبت ہو اگر تھی اب ۱۵ سال سے راقم نے اپنا
 ذاتی مطبع جاری کیا ہے اور کتاب ہذا کو نہایت مستحکم و انتظام سے
 چھپوایا ہے وہ شکوک جو اور مطابع میں طبع کرانے سے
 واقع ہوتے تھے جاتے رہے لہذا آخر میں
 ہر کا قیمت کرنا بھی موقوف
 کیا گیا فقط ۴

راقم

محمد عبداللہ تاجر کتب مالک

مطبع مجتہائی لکھنؤ

نو

